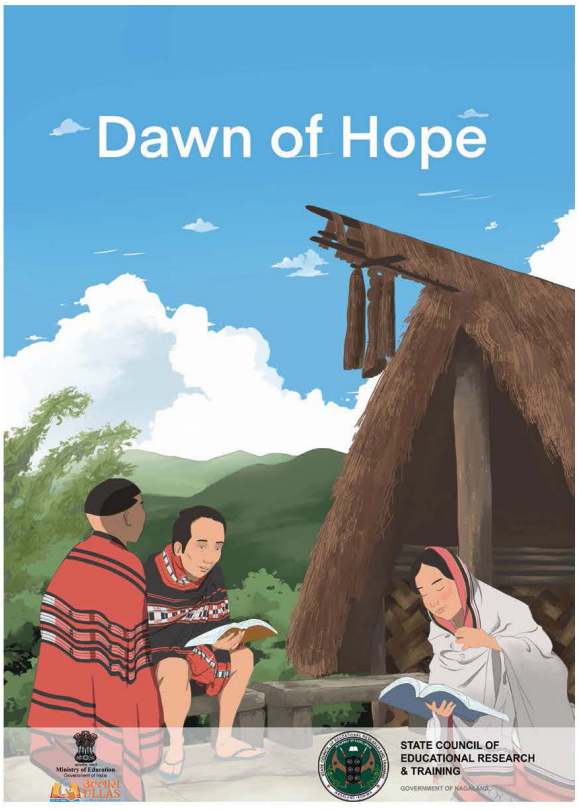
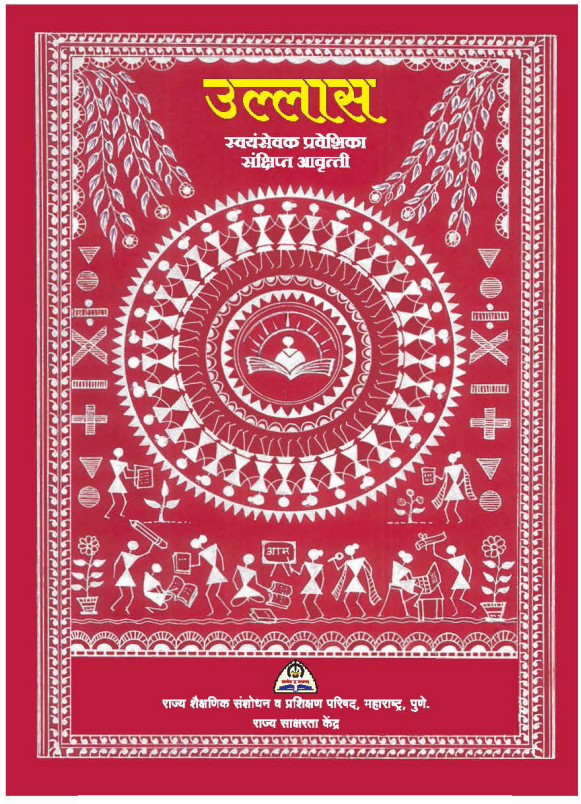


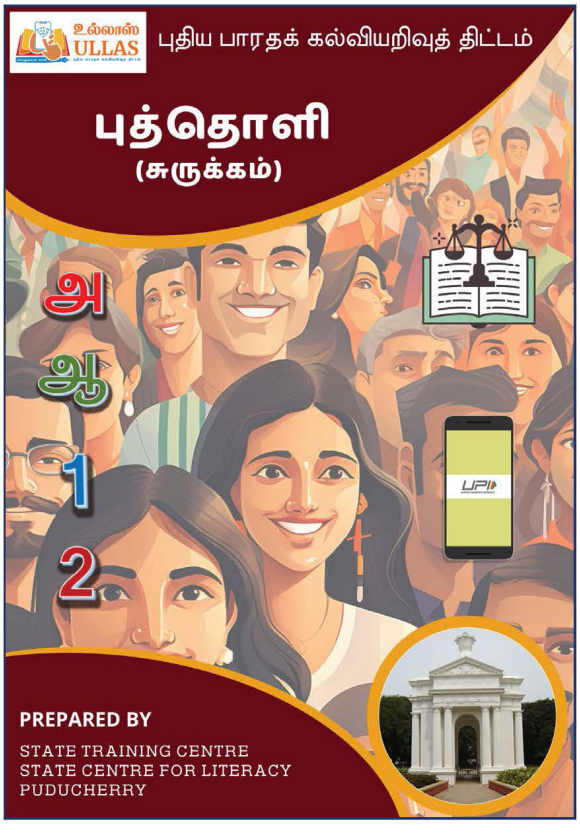
پرائمر کی تشکیل سے متعلق رہنما ہدایات



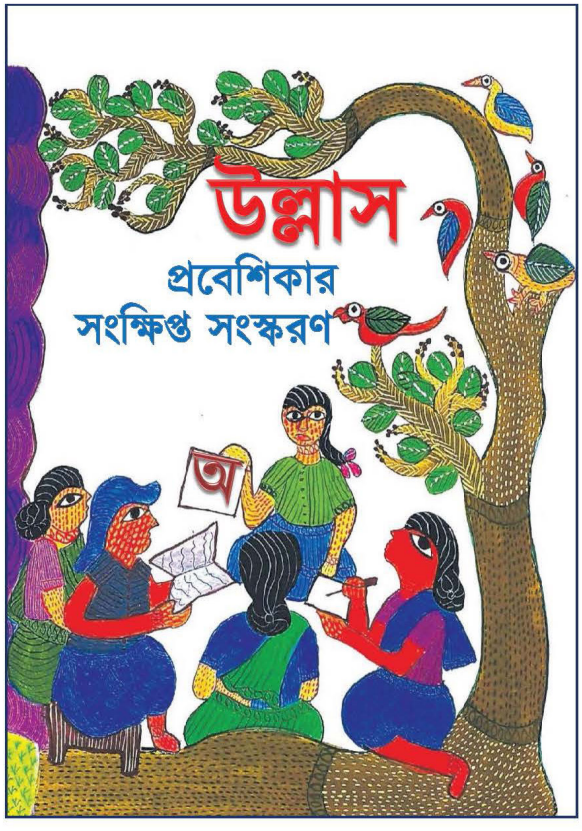
ناگا لینڈ (انگریزی)



مہاراشٹر (مراٹھی)



پاڈوچیری (تمل)



انڈمان اینڈ نکوبار آئس لینڈ (بنگلہ)

پرائمر کی تشکیل سے متعلق رہنما ہدایات

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT
राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING



باب۔1

ہر شخص خواندہ ہو۔ایک تعارف

تعلیم ہنرمندانہ زندگی کی بنیاد ہے۔ باوقار زندگی جینے کے لیے تعلیم اور زندگی کی مہارتوں کو سیکھنے کی عادت ہمیشہ کام آتی ہے۔ سیکھنا ایک وسیع تصور ہے جس میں رسمی اور غیر رسمی طور پر سیکھنا شامل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سیکھنا کسی بھی ادارے کی چہار دیواری تک محدود نہیں ہے اور ہم مسلسل سیکھتے رہتے ہیں۔ اپنے گرد و پیش سے، اپنے آس پاس کے افراد سے، دوسروں کے تجربات سے اور خود اپنے تجربات سے بھی۔ تعلیم انسان کا حق بھی ہے اور زندگی کا ہدف بھی۔ انسانی حقوق کے عالمی منشور (1948) میں بھی یہ اعلان کیا گیا ہے کہ (1) ہر فرد کو تعلیم کا حق حاصل ہے۔ (2) تعلیم کا مقصد ہوگا انسانی شخصیت کا مکمل ارتقا اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے تئیں احترام کی تائید (شق 26)۔ اس نقطۂ نظر سے بھی تعلیم انسانی زندگی کے لیے انتہائی ضروری اور کارآمد عنصر ہے۔ تعلیم زندگی میں استحکام بھی لاتی ہے اور یہ ہماری معاشرتی ترقی اور ذہنی ارتقا کی کلید بھی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ سیکھنے سکھانے کے نئے مواقع کے امکانات تلاش کیے جائیں اور انھیں ہر فرد تک پہنچایا جائے۔ پائیدار ترقی کا ہدف (ایجنڈا برائے پائدار ترقی 2015) کا ہدف نمبر 4 ہنرمندانہ تعلیم کے بارے میں ہے جو جامع اور معقول ہنرمندی سے آراستہ تعلیم کو یقینی بنانے کے ساتھ ہی سبھی کو سیکھنے کا موقع دینے کی حمایت کرتا ہے۔ ہدف 4 کا چھٹا نکتہ (4.6) عالمی خواندگی اور اعداد شناسی سے متعلق ہے اور اس میں یہ کہا گیا ہے کہ 2030 تک یہ یقینی بنایا جائے کہ تمام نوجوانوں اور بالغوں کی ایک بڑی تعداد (مرد اور عورتیں دونوں) خواندگی اور اعداد شناسی کے قابل ہو جائیں گے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 بھی سال 2030 تک 100% خواندگی کا ہدف حاصل کرنے کا نشانہ رکھتی ہے۔ اس ہدف کے حصول کے لیے حکومتِ ہند نے مرکزی وضع کردہ نئی اسکیم 'نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم' کو منظوری دی ہے۔ 'نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم' ان افراد کے لیے ہے جن کے پاس زندگی گزارنے کا معقول تجربہ ہے۔ وہ چیزوں کو جانتے اور سمجھتے ہیں، لیکن جو پڑھنے لکھنے اور اعداد شناسی کی صلاحیت نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ایک نئی سمت اور توانائی کے ساتھ ناخواندہ افراد کو خواندگی کے زینے سے جوڑ کر ملک کو آگے بڑھانے کے لیے متبادلات اختیار کرنے کی ہم سب کو تحریک بخشتا ہے۔

سب کے لیے تعلیم : ایک تعارف

سب کے لیے تعلیم (سابق تعلیم بالغان) خصوصاً ان افراد کے لیے ہے جنھیں معاشرے میں بالغ تصور کیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ تعلیم بالغان کا مقصد کیا ہے؟ اور یہ کس طرح کسی فرد کی زندگی میں تبدیلی لاتی ہے۔ جیسا کہ پہلے واضح کیا جا چکا ہے تعلیم محض تعلیم گاہوں کی کلاسوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ ہماری روزمرہ زندگی کے کاموں کو آسانی کے ساتھ انجام دینے میں مددگار ہوتی ہے۔ تعلیم ہمیں بیدار، باصلاحیت اور ہنرمند بناتی ہے۔ اس میں کوئی بھی شخص اپنی تکنیکی یا کاروباری صلاحیتوں کو ترقی دے سکتا ہے اور اپنے علم کو مندرجہ ذیل میں سے ایک یا کئی اہداف کو نظر میں رکھتے ہوئے بہتر بنا سکتا ہے۔

- باضابطہ تعلیم کی ایک مقررہ سطح کو حاصل کرنے کے لیے۔
- کسی نئے میدان میں واقفیت، ہنرمندی اور مہارت پیدا کرنے کے لیے۔
- کسی مخصوص میدان میں اپنے علم کو تازہ یا اس کی تجدید کرنے کے لیے۔

سب کے لیے تعلیم (سابق تعلیم بالغان) کی تاریخ پرانی ہے اور اسے کئی ناموں سے جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ 'مسلسل تعلیم'، 'بار بار تعلیم' (Recurring Education) اور 'دوسرا موقع تعلیم' کے طور پر بھی اسے جانا جاتا ہے۔ تعلیم بالغان کی پوری تاریخ میں اس تصور کا ارتقائی تبدیلیوں کے ساتھ ہوا ہے۔ 1947 تک اصل تصور 'بنیادی تعلیم' کا تھا جو ایک روایتی نظام پر مبنی اور ایک شبینہ اسکول پروگرام پر مرکوز تھی۔ 'شہری خواندگی' کا تصور جو زندگی سے مربوط نقطۂ نظر اور سماجی تعلیم پر مرکوز تھا، 1949 اور 1966 کے درمیان زیر عمل تھا۔ 1967 اور 1977 کے درمیان کام سے مربوط نقطۂ نظر پر مبنی عملی تعلیم کے تصور کو عملی خواندگی، کسان تعلیم اور شرکِ ودیا پیٹھ پر تاکید کے ساتھ تعلیم بالغان میں فروغ دیا گیا تھا۔ 1978 سے 'ارتقائی تعلیم' کا تصور زیادہ مقبول ہوا جو سماجی تبدیلی کی حکمت عملی پر مبنی اور کلی تعلیم کے اقدام پر مرکوز تھا۔ شبینہ اسکولوں کے رواج پانے کے ساتھ جنھیں 1929 میں امدادی گرانٹ حاصل ہوئی، بنیادی خواندگی کا تصور ابھرا۔ اس اسکیم کے نصاب کو دو سال سے زیادہ کا وقت دیا گیا تھا۔ اس میں 3R's یعنی حرف کو پڑھنا لکھنا اور اعداد شناسی، تاریخی داستانوں اور بنیادی صحت، صفائی ستھرائی اور ابتدائی طبی تربیت میں معمولی اسباق شامل تھے۔ اس کے تحت شام کو تقریباً دو سے تین گھنٹے تک ٹریننگ دی جایا کرتی تھی۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور سب کے لیے تعلیم

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں سب کے لیے تعلیم (سابق تعلیمِ بالغان) پر زور دیا گیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی شق 21.4 میں کہا گیا ہے کہ تعلیمِ بالغان کے لیے حکومت کی طرف سے مضبوط اور کامیاب اقدام کرنے کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اجتماعی شراکت اور ٹیکنالوجی کی مثبت اور مفید ہم آہنگی کو سہولت بخش بنانے کے لیے جو ہندوستان میں 100 فیصد خواندگی کے ہدف کے حصول کے عمل کو رفتار دینے میں مدد کرے گا۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں سب کے لیے تعلیم (سابق تعلیمِ بالغان) کے پانچ عناصر کو شامل کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے، جیسے:

- اساسی خواندگی اور اعداد شناسی
- زندگی کی اہم ہنرمندیاں (روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، صحت کی دیکھ بھال اور بیداری، نگہداشتِ اطفال اور تعلیم مع بہبود خاندان)
- پیشہ ورانہ ہنرمندی کا فروغ (مقامی روزگار کے حصول کے نقطۂ نظر سے)
- بنیادی تعلیم (ابتدائی، وسطی اور ثانوی سطح کی صلاحیت کے ساتھ)
- مسلسل تعلیم (آرٹ، سائنس، ٹیکنالوجی، ثقافت، کھیل اور تفریح کے ساتھ دلچسپی کے دیگر موضوعات یا مقامی آموزگاروں کے استعمال کے لیے کلی نصابِ تعلیم برائے بالغان جیسی زندگی کی اہم مہارتوں پر زیادہ وموزوں مواد کے ہمراہ)

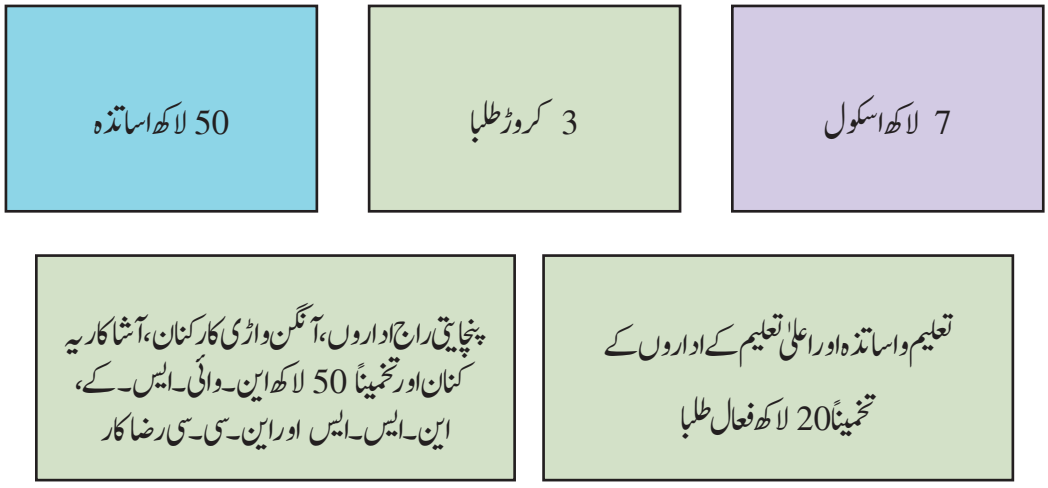
ان پانچوں عوامل کو گہرائی سے دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ زندگی کے کئی اہم پہلو ہیں اور کسی بھی فرد کی زندگی کا وقار قائم رکھنے میں مددگار ہوں گے۔

اُلّاس : نوبھارت ساکشرتا کاریہ کرم

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 اور مرکزی بجٹ کے اعلانات برائے مالی سال 22-2021 کے مطابق مالی سال 27-2022 کے لیے حکومت ہند نے 'نوبھارت ساکشرتا کاریہ کرم' کے نام سے مرکز کی وضع کردہ نئی اسکیم کا آغاز کیا ہے جسے عرفِ عام میں اُلّاس کہا جاتا ہے، یعنی سماج میں سبھی کے لیے زندگی بھر سیکھنے کی سمجھ۔ 'نوبھارت ساکشرتا کاریہ کرم' میں تعلیمِ بالغان کی جگہ پر 'سبھی کے لیے تعلیم' لفظ کا استعمال کرنے کا متبادل منتخب کیا گیا کیوں کہ اس میں 15 اور اس سے زیادہ عمر کے ان سبھی ناخواندہ افراد کی معقول طور پر عکاسی کی گئی ہے جنھیں کسی وجہ سے مناسب اسکولی تعلیم نہیں مل پائی۔ جنھیں سماج کے مرکزی دھارے میں لانا ہے جس سے وہ بھی باصلاحیت بن سکیں اور سماجی بہبود میں اپنا تعاون دے سکیں۔ اس اسکیم میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بیان کردہ پانچوں عناصر کو شامل کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ناخواندہ آموز گاروں میں بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ 21 ویں صدی کے شہری کے لیے ضروری دیگر عناصر کے لیے مواقع کی دستیابی اور ہنرمندی کا فروغ بھی ہے۔ مالی سال 27-2022 کے لیے بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کا ہدف 1 کروڑ آموز گار سالانہ کی در سے 5 کروڑ آموز گار ہیں جنھیں قومی اطلاعاتی ٹیکنالوجی مرکز، این۔سی۔ای۔آر۔ٹی اور این۔آئی۔او۔ایس کے تعاون سے سیکھنے کے آن لائن اور آف لائن طریقوں کے امتزاج سے خواندہ بنانا ہے۔ اُلّاس ایپ پر ناخواندہ آموز گاروں اور رضا کار اساتذہ کے اندراج کا انتظام ہے جس میں نام، تاریخ، پیدائش، جنس، آدھار نمبر، موبائل نمبر وغیرہ جیسی ضروری معلومات دی جاتی ہیں۔ رضا کار اساتذہ کی ٹریننگ، ورکشاپ کا انعقاد، آمنے سامنے کی وضع سے کرنے کا انتظام ہے۔ ہر طرح کا ریسورس میٹریل، آسانی سے دستیاب ڈیجیٹل وضع مثلاً ٹی۔وی، ریڈیو، سیل فون پر مبنی فری/اوپن سورس ایپ/پورٹل وغیرہ کے ذریعے رضا کار/اندراج شدہ اساتذہ تک آسان پہنچ کے لیے ڈیجیٹل شکل میں دستیاب کرانے کا بھی انتظام ہے۔

نوبھارت ساکشرتا کاریہ کرم، اسکیم میں اسکول کی اسکیم کو عملی شکل دینے کی اکائی ہے اور اسکولوں کا استعمال ناخواندہ آموز گار اور رضا کار اساتذہ کی ٹریننگ کے لیے کیا جا رہا ہے۔

درحقیقت اُلّاس (نوبھارت ساکشرتا کاریہ کرم) خود آموز گاروں کے جذبے سے تحریک حاصل کرتا ہے اور ایک عوامی تحریک کی شکل میں ہر فرد کو خواندہ بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔



(ماخذ۔یوڈائز کے تحت اندراج شدہ اسکولوں کے اعداد و شمار http://nilp.education.gov.in/nilp/#/about-us)

ملک بھر کے ناخواندہ نوجوانوں اور بالغوں کو خواندہ بنانے کے ساتھ ساتھ ان کے کلی ارتقا اور استحکام کے لیے کام کرنا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہندوستان تنوعات کا ملک ہے۔ اس لیے اس اسکیم میں خاص لچکداری ہے اور صوبے اپنی مقامی خصوصیات کو مرکز میں رکھتے ہوئے اس ہدف کو حاصل کرنے کی اپنی عملی حکمتیں وضع کریں گے۔ سماجی شعور کے مرکز کا قیام رضا کاروں کے اجتماعی اختصاص اور ایثار کے جذبے، معاشرتی ہم آہنگی کے مضبوط جذبے کو بڑھاوا دینا، قومی تعمیر کے تئیں سماجی فرض کے احساس کی تکمیل اسکیم کے اہم نکات ہیں۔ جو طلبا اس اسکیم میں حصہ لے رہے ہیں ان کی اسکول / کالج میں کریڈٹ / تصدیق نامہ / توصیف نامہ، اعزاز وغیرہ جیسے دیگر ذرائع سے ستائش کے مواقع فراہم کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

پرائمر ''الاس'' کی تیاری کا عمل

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 اور 'نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم' کی سفارشات اور آموزگاروں کی ضروریات کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی)، قومی خواندگی مرکز صیغہ (سی این سی ایل) 2021-22 میں **'الاس'** پرائمر مرتب کیا گیا ہے۔ پرائمر کے چار حصے ہیں جن میں 13 موضوعاتی مشمولات ہیں۔ جو آموزگاروں کی زندگی سے براہِ راست تعلق رکھتے ہیں۔ اس میں بنیادی خواندگی، اعداد شناسی اور زندگی کی اہم مہارتوں کو یکساں طور پر شامل کیا گیا ہے۔ زندگی کی اہم مہارتوں کے تحت روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، قانونی خواندگی اور ماحول سے متعلق خواندگی وغیرہ موضوعات کو اس پرائمر میں خاص جگہ دی گئی ہے۔

ان چاروں حصوں میں اردو اور ریاضی سیکھنے کا عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ ان میں زبان کی فہم پیدا کرنے پر زور دیا گیا ہے جس میں پڑھ کر سمجھنا اور سمجھ کر پڑھنا دونوں پہلوؤں کو شامل کیا گیا ہے۔ یہاں پڑھنے لکھنے کے ساتھ سمجھنا سمجھانا، اپنی رائے قائم کرنا، ردعمل کا اظہار کرنا، سمجھ کر لکھنا وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح ریاضی میں اعداد سے واقفیت کے ساتھ ساتھ ریاضیاتی تصورات کی سمجھ اور روز مرہ زندگی میں ان کا استعمال شامل ہے۔

پرائمر کو 4 حصوں اور 13 ذیلی موضوعات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام اسباق کو اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ آموزگار موضوع سے لگاؤ محسوس کریں اور اپنی زندگی سے مربوط تجربات کو موضوعات سے جوڑ کر بات چیت کر سکیں۔ پرائمر میں دیے گئے موضوعات اس طرح ہیں خاندان اور پڑوس، بات چیت، کھانا پینا اور صحت، روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول، انتخابی خواندگی، انسدادِ آفات، پیسے، وقت، سفر اور تفریح۔

قومی سطح پر ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مختلف صوبوں سے تمثیلوں، کہانیوں، نظموں وغیرہ کا استعمال کیا گیا ہے۔ پرائمر کی تیاری میں اپنی صلاحیت سے حصہ لینے کے لیے ہر ایک میدان کے ماہرین کو مدعو کیا گیا تھا مثلاً پرائمر کا سرِ ورق مدھوبنی آرٹ میں بنوایا گیا ہے جو بہار کی عوامی مصوری کے نام سے دنیا بھر میں مقبول ہے۔ کئی دیگر اسباق میں مختلف فنون کو شامل کیا گیا ہے۔ جیسے گونڈ آرٹ وغیرہ۔ ہم نے حقیقی زندگی کے حالات کی عکاسی کرنے کی کوشش کی ہے۔ جیسے سڑکوں پر گھومتے لوگ، کھیل رہے بچوں کا ایک گروہ، آپس میں بات

کرتی ہوئی عورتیں، بازار، گاؤں کے مناظر، نیم شہری قصبے اور ماحول سے متعلق تصویریں وغیرہ۔ انھیں جان بوجھ کر اس طرح سے بنایا گیا ہے کہ وہ آموز گاروں کی روزمرہ زندگی کے نصاب سے بآسانی ربط پیدا کرسکیں اور تصورات کو سیکھنے اور سمجھنے میں مدد کرسکیں۔

اساسی خواندگی اور اعداد شناسی اور زندگی کی اہم مہارتوں کی بنیاد پر مجموعی طور پر مذکورہ بالا اسباق مرتب کیے گئے ہیں تاکہ آموز گار کلی طور پر ایک ہی بار میں سیکھنے، لکھنے اور سمجھنے پر قادر ہوسکیں۔ حصہ 4 کے ایک باب میں شیخو بھائی کی کہانی شامل کی گئی ہے۔ یہ ہمارے سامنے گجراتی تہذیب کی جھلک پیش کرتی ہے۔ ڈیجیٹل، روپے پیسے سے متعلق اور قانونی خواندگی کی صلاحیت پیدا کرنے کی ضرورت کو ذہن میں رکھتے ہوئے حال کے اصولوں کو کہانیوں اور نظموں کے ذریعے آموز گاروں کے لیے سمجھنا آسان بنایا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے کچھ لوک گیتوں کو پرائمر میں جگہ دی گئی ہے مثلاً ''دَدریا لوک گیت''۔

اس پیمانے پر تیار کیے گئے پرائمر کا جائزہ لینے کے لیے مختلف تعلیم بالغان، زبانوں اور بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کے ماہرین کے ساتھ جائزہ کمیٹی کی تشکیل کی گئی تھی۔ ان کی سفارشات اور تجاویز کی بنیاد پر پرائمر میں تبدیلیاں کی گئیں۔ پرائمر تیار ہوجانے کے بعد اس کے جائزے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے **الاس** کے علاقائی جائزے کے لیے چھ ریاستوں کا انتخاب کیا گیا تھا جن میں آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹر، اتر پردیش، جموں وکشمیر اور دہلی شامل ہیں۔ پرائمر بنیادی طور پر ہندی زبان میں مرتب کیا گیا ہے، اس لیے ہندی داں ریاستوں کو علاقائی جائزے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ ان ریاستوں میں **الاس** کے چاروں حصوں کے 13 موضوعات کا جائزہ لیا گیا جس میں پرائمر کے عملی پہلوؤں پر آموز گاروں، اس سے متعلق افراد اور سی این سی ایل ٹیم کے ممبران کی جمع کردہ معلومات کا استعمال کرتے ہوئے پرائمر میں ضروری ترمیمات کی گئیں۔ اس کے بعد ہی پرائمر کو آخری شکل دے کر **دیکشا پورٹل** پر سبھی کے لیے زیادہ سے زیادہ برتنے کے لیے اپ لوڈ کیا گیا ہے۔

امید ہے کہ پرائمر ہر فرد کو خواندہ بنانے میں مددگار ثابت ہوگا جس سے آموز گار مستحکم اور قادر ہوں اور قوم کی تعمیر میں اپنا تعاون دے سکیں۔

پرائمر : قابلِ غور نکات

پرائمر بنیادی طور پر ایک وسیلہ جاتی مواد یا ریسورس میٹریل ہے، ایک اوزار ہے، ایک ذریعہ ہے جس کا استعمال آموز گاروں کے پڑھنے لکھنے اور اعداد شناسی کے لیے تحریک بخش ماحول کی تخلیق کے لیے کیا جاسکتا ہے جو الگ الگ اسباب سے اپنی ابتدائی عمر میں حروف شناسی کی صلاحیت نہیں پیدا کر پائے۔ یہ پرائمر ایک طرف جہاں

- آموز گاروں کو پڑھنے لکھنے سے متعلق مواد فراہم کرتا ہے وہیں دوسری طرف
- رضا کار اساتذہ کو یہ ہدایت بھی دیتا ہے کہ آخر کار ہمارا ہدف کیا ہے؟ اور ہمیں اس ہدف کو کیسے حاصل کرنا ہے!

یہ سچ ہے کہ پڑھنا لکھنا اور ریاضیاتی تصورات کو سیکھنے سکھانے کے لیے ہمارے پاس پڑھنے لکھنے اور ریاضیاتی تصورات کو سیکھنے سکھانے کے وسائل بھی ہونے چاہئیں۔ اس طور پر بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کی صلاحیت پیدا ہو جائے تو پرائمر وغیرہ محض وسیلہ جاتی مواد ہیں۔ یہ نکتہ حد درجہ قابل غور ہے کہ آموز گاروں کی شخصیتیں الگ الگ ہوتی ہیں۔ نتیجتاً ان کی حاصل کردہ خواندگی اور اعداد شناسی سے متعلق مقاصد میں بھی اختلاف پایا جانا حد درجہ فطری بات ہوگی۔ ان کے پس منظر، تجربات، غور و فکر، صلاحیت اور اس کی سطح، زبان، معاشرہ، ثقافتی و معاشی سیاقوں میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لیے ایک ہی طرح کا وسیلہ جاتی مواد تمام آموز گاروں کے لیے یکساں طور پر مفید ہو، یہ ضروری نہیں ہے۔ چنانچہ مواد کو آموز گاروں کی ضروریات کے مطابق ترتیب / تشکیل دیتے ہوئے اسے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ پرائمر جیسا وسیلہ جاتی مواد یا کوئی بھی دیگر وسیلہ جاتی مواد اپنے آپ میں حتمی نہیں ہوسکتا بلکہ اس میں مختلف ضروریات کے مطابق مسلسل ترمیم و تبدیلی گنجائش رہے گی ہی اور اس نقطۂ نظر سے ہمیں اپنے آموز گاروں کی ضروریات کو اولین ترجیح دیتے ہوئے پہلے سے تیار مواد میں جہاں مسلسل ترمیمات کرتے رہنا ہوگا وہیں لگاتار جدید وسیلہ جاتی مواد کی تشکیل بھی کرتے رہنا ہوگا۔

جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے کہ پرائمر بنیادی طور پر پڑھنا لکھنا اور اعداد سیکھنے سکھانے کا نقطۂ آغاز ہے جس میں قدم رکھنے کے بعد اس شکل میں ایک موزوں سمت ملتی رہنی چاہیے کہ کیا کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے؟ یہ پرائمر محض ذریعہ ہے، اوزار ہے جسے بنیاد بناتے ہوئے ہمیں اپنے ہدف تک پہنچنا ہے۔ پرائمر کے علاوہ دیگر افسانوی، بصری، سمعی مواد بھی بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کو سیکھنے میں معاون ہوتے ہیں۔ ہمیں اس طرح کے مواد بھی تیار کرتے رہنا ہوگا۔

سب کے لیے تعلیم (سابقاً تعلیم بالغان) کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی سفارشات کے سیاق میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ یہاں یہ توقع کی گئی ہے کہ آموز گار بنیادی خواندگی سے آغاز کرتے ہوئے ڈیجیٹل دنیا کے مختلف آلات و اوزار کا استعمال کرنے کی قدرت

بھی حاصل کرسکیں گے۔اس معنیٰ میں خواندگی ایک وسیع تصور ہے جو محض حرف یا اعداد شناسی تک محدود نہیں ہے بلکہ مختلف سیاقوں میں موضوعات کو بصری، سمعی اور ڈیجیٹل مواد کا استعمال کر کے پہچاننے، سمجھنے، تخلیق کرنے، شمار کرنے اور مکالمہ کرنے کی صلاحیت ہے (عالمی خواندگی تنظیم آئی ایل اے سے ماخوذ)۔خواندگی کی یہ تفصیل آموز گاروں کی معیاری اور باوقار زندگی میں مددگار ہے۔ساتھ ہی **پرائمر (الاس)** زبان اور ریاضی کی بنیادی مہارتوں کے حصول میں مدد کرتا ہے۔

یہ حد درجہ واضح ہے کہ زبان کی اپنی ساخت ہوتی ہے اور یہ ساخت زبان کی ہر ایک سطح پر ظاہر ہوتی ہے چاہے وہ مخصوص زبان کی صوتیاتی ساخت ہو، صرفی ساخت ہو یا نحوی ساخت ہو۔الفاظ کو ان کے معانی، ان کے لسانی معاشرے یا گروہ سے ہی ملتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ جہاں ایک ہی چیز کے لیے الگ الگ زبانوں میں الگ الگ الفاظ ملتے ہیں، وہیں ایک ہی لفظ کو الگ الگ لسانی گروہوں میں الگ الگ معنی دیتے ہیں۔اس لیے زبان کو اس کے لسانی و تہذیبی تناظر میں سمجھنا ہوتا ہے۔وجہ ظاہر ہے کہ آخر کار زبان کا استعمال سماج میں ہی ہوتا ہے اور مختلف مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔

ایک اور نکتہ یہ بھی ہے کہ زبانی اور تحریری دونوں شکلیں اہم ہیں۔پڑھنا لکھنا سیکھنے سکھانے میں دونوں کے استعمال کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ اپنی زبان، بول چال اور خیال سے آراستہ آموز گار اگر بول اور سن کر اپنی بات کہنے سننے پر قادر ہے تو اسے صرف زبان کی تحریری شکل کو پڑھنے لکھنے کی مہارت حاصل کرنی ہے۔بہت سے آموز گار ان دونوں مہارتوں سے بھی جزوی طور پر واقف ہو سکتے ہیں۔گویا کہ زبان کی بول چال کی شکل کے استعمال کے ذریعہ زبان کی تحریری شکل تک پہنچنے کی کوشش کرنی ہوگی۔اس سے آموز گار میں جہاں ایک طرف خود اعتمادی آتی ہے وہیں دوسری جانب پڑھنا لکھنا سیکھنے کے تئیں رغبت بھی پیدا ہوتی ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے لیے پڑھنا لکھنا سیکھنا پوری طرح نئی مشق نہیں ہوگا۔انھیں محسوس ہونے لگے گا کہ انھوں نے ایک لمبے سفر کا زیادہ تر حصہ طے کر لیا ہے۔پڑھنا لکھنا سیکھ لیں گے تو باقی فاصلہ بھی طے ہو جائے گا اور وہ اپنے ہدف تک پہنچ جائیں گے۔

بنیادی اعداد شناسی کے سیاق میں یہ سمجھنا مناسب ہوگا کہ آموز گار اپنی زندگی میں زبانی طور پر ریاضیاتی اعمال استعمال کرتے ہیں اور اچھی طرح سے حساب کتاب کر لیتے ہیں۔جو آموز گار اعداد اور ان کے تحریری ناموں (کوئی ایک عدد لکھا ہوا کیسا دکھائی دیتا ہے) سے واقف نہیں ہیں، انھیں ذرا اور اعداد شناسی پیدا کرنے میں مدد کرنے کی دیر ہے۔وہ جلد ہی اس بنیادی اعداد شناسی کی مہارت بھی حاصل کر لیں گے اور زندگی کے مختلف سیاقوں میں اس مہارت کا استعمال بھی کر سکیں گے۔انھیں دوبارہ یہ یقین دلانے کی ضرورت ہے کہ بس تھوڑا سا سفر باقی ہے۔

پرائمر کی تیاری کرتے ہوئے آموز گار کو یہ یقین دلانے کے لیے کئی مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں تا کہ وہ سمجھ کے ساتھ ساتھ زبان اور ریاضیاتی اعمال کا استعمال کرسکیں۔ یہ مواقع ان کی زندگی کے قریبی پس منظر سے جڑے ہونے چاہئیں کیوں کہ ان بنیادی مہارتوں کا استعمال آخر کار اپنے گردوپیش میں ہی کیا جانا ہے۔ آموز گاروں کی زندگی کے مختلف سیاقوں میں ڈیجیٹل آلات اور اس سے متعلق ڈیجیٹل خواندگی، قانونی خواندگی، روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ماحول سے متعلق خواندگی، صحت، صفائی ستھرائی وغیرہ کی سمجھ بھی شامل ہے۔ **پرائمر** میں ان نکات کو بھی جگہ دینا مناسب ہوگا جس سے ہم زندگی کے ہر پہلو کا فائدہ اٹھا سکیں گے اور معیاری زندگی گزار سکیں گے۔

پرائمر کی تشکیل کے بنیادی نکات مشورے کے طور پر ہیں۔ ان میں بار بار **الاس** کے عنوان کے **پرائمر** کی مثالیں دی گئی ہیں تا کہ خواندگی اور اعداد شناسی سے متعلق نکات ٹھیک سے سمجھ میں آسکیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ ریاستیں اپنے سماجی و تہذیبی تناظر اور آموز گاروں کی ضروریات کو مرکز میں رکھتے ہوئے اپنی اپنی علاقائی زبانوں میں **پرائمر** کی تشکیل کرسکیں گی۔ سبھی ریاستیں **'الاس' پرائمر** کے موضوع و مواد کو اپنی زبانوں کی مخصوص ساخت کے حوالے سے مرتب کرسکتی ہیں اور اس کی شکل بھی تبدیل کرسکتی ہیں یا تجویز کردہ رہنما ہدایات کی بنیاد پر نیا **پرائمر** بھی ترتیب دے سکتی ہیں۔ کونسل **پرائمر** کی ترتیب سے متعلق رہنما ہدایات تیار کرنے کے سیاق میں ڈاکٹر ستیہ ویر سنگھ پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج، باغپت، اتر پردیش اور شری اکشے کمار دیکشت، میٹر ٹیچر، ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، نئی دہلی کے تئیں ممنونیت کا اظہار کرتی ہے۔ ساتھ ہی سی۔این۔سی ایل کی بھاؤنہ کھیڑا، جے۔پی۔ایف، ڈاکٹر جاوید عالم، جے۔پی۔ایف، جیوتی تیواری کنسلٹنٹ نیز دیگر انتظامی عملے کی انتھک محنت کے لیے ان کی شکر گزار ہے۔

''سبھی کے لیے تعلیم'' کے ہدف کو حاصل کرنے کے سیاق میں پرویشیکا کی تشکیل کے بنیادی نکتے کی حیثیت صرف تجویز کی ہے۔ انھیں مزید مفید بنانے کے لیے آپ کے مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم ہے۔

بصد خلوص

اُوشا شرما
پروفیسر وانچارج
سی۔این۔سی۔ایل
این۔سی۔ای۔آر۔ٹی، نئی دہلی

پرائمر کی تشکیل: رہنما ہدایات

الاس پرائمر اُن سبھی آموز گاروں کو مرکز میں رکھ کر بنایا گیا ہے؛

- جن کے پاس زندگی کا وسیع تجربہ ہے اور جو زندگی کی جدوجہد اور اس کے مسائل کا سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔
- جو تعلیم یافتہ تو ہیں لیکن خواندہ نہیں ہیں۔

یہ وہ آموز گار ہیں جن کی عمر 15 سال یا اس سے زیادہ ہے اور وہ اپنی زندگی کے الگ الگ سیاقوں میں اپنی مادری زبان کی بول چال کی شکل کا استعمال ضرورت کے مطابق مہارت سے کرتے ہیں۔

اپنی بات کہنے اور دوسروں کی بات کو سن کر سمجھنے کی صلاحیت رکھنے والے یہ آموز گار ریاضی کا عملی استعمال بھی جانتے اور سمجھتے ہیں لیکن شاید زبان اور ریاضی کی تحریری شکل سے ان کا زیادہ یا بالکل بھی تعارف نہ ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ؛

- زندگی کے الگ الگ مراحل پر اور الگ الگ سیاقوں میں خواندگی اور ریاضی کی بنیادی صلاحیت نہ ہونے کی وجہ سے ان آموز گاروں کو ناکامی، مایوسی یا ٹھگی کا سامنا کرنا پڑا ہو یا پڑتا ہو۔
- محنت سے حاصل کی گئی دولت بنیادی خواندگی اور اعداد شناسی کے فقدان میں یونہی ضائع ہو گئی ہو یا ہو جاتی ہو یا اس کی بچت نہ ہو پاتی ہو۔
- مواصلات کے جدید طریقوں کے استعمال سے ملنے والی سہولتوں سے یہ محروم ہو جاتے ہوں۔
- پھر چاہے؛
  - وہ ڈیجیٹل خواندگی ہو۔
  - روپے پیسے سے متعلق خواندگی ہو ——————۔
  - قانونی خواندگی ہو ——————۔
  - ماحول سے متعلق خواندگی ہو یا پھر ——————۔
  - صحت اور صفائی ستھرائی سے متعلق خواندگی ہو ——————۔

خواندہ ہونا ان تمام حالات کو درست کرنے میں مدد کرتا ہے۔

آموز گاروں کے گرد و پیش کو ذہن میں رکھ کر مرتب کردہ یہ **پرائمر** ان کے اندر اردو زبان اور اعداد شناسی کی بنیادی صلاحیت کے فروغ اور اپنی زندگی میں پڑھنے لکھنے اور حساب لگانے کا موقع دیتا ہے۔ یہاں یہ واضح کر دینا بہتر ہو گا کہ یہاں پڑھنے لکھنے کا مطلب صرف واقفیت نہیں ہے بلکہ زندگی میں جہاں جہاں بھی زبان موجود ہے اُسے سمجھنا، اپنی رائے بنانا، اظہار کرنا اور سمجھ کر لکھنا ہے۔

اسی طرح ریاضی کی سمجھ کا مطلب صرف ہندسوں کی پہچان تک محدود نہیں بلکہ ریاضی کے تصور کی سمجھ اور ان کا روزمرہ زندگی میں استعمال ہے۔

ان آموز گاروں کے اپنے اپنے تجربات ہیں اور اپنی اپنی ترجیحات ہیں۔ ان ترجیحات میں ایک اہم ترجیح ہے زبان (اردو) اور ریاضی کو پڑھنا لکھنا سیکھنا۔ اسی ترجیح کو اولیت دیتے ہوئے؛

پرائمر کے ہر ایک سبق میں آموز گاروں کے لیے سوچنے، اپنی بات کہنے، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع دیے گئے ہیں۔ یہ مواقع مزید دیگر مواقع تلاش کرنے، فراہم کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ آموز گار کی ضروریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان کی صلاحیتوں اور سطح کے مطابق پڑھنے لکھنے کے دیگر مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں۔ **الاس پرائمر** کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں زبان/خواندگی اور ریاضی کو مجموعی شکل میں رکھا گیا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ کسی بھی مضمون کو پڑھنے لکھنے یا سمجھنے میں زبان ذریعہ بنتی ہے۔ یہی صورت حال ریاضی کے ساتھ بھی ہے۔ ریاضی کی بھی اپنی زبان ہوتی ہے اور اسے کسی زبان کے ذریعے ہی پیش کیا جاتا ہے۔ اس طرح زبان گویا میڈیم کا کام کرتی ہے۔ **پرائمر** میں تنقیدی سوچ کے ساتھ ایک مخصوص سیاق لیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اردو زبان پڑھنے، لکھنے کی سرگرمیاں شروع ہوتی ہیں۔ ریاضی کی بنیادی صلاحیتوں کو اسی مخصوص سیاق سے جوڑتے ہوئے سیکھنے سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر:

پرائمر میں ''راجا کا پریوار'' کی تصویر دی گئی ہے اور آموز گاروں سے اسے دھیان میں رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ تصویر کے تجزیے کے بعد جو سوالات پوچھے گئے ہیں وہ اعداد پر مبنی ہیں۔ گاڑی میں کل کتنے آدمی ہیں؟/ٹوکری میں کل کتنے تربوز ہیں؟/گاڑی میں کتنی لالٹینیں ہیں؟ وغیرہ۔ آموز گاروں کو رضا کار اساتذہ کی مدد سے اردو زبان میں دیے گئے ان سوالوں کو پڑھنا ہو گا اور پھر گنتی میں ان کے جواب دینے ہوں گے۔ **پرائمر** کے چاروں حصوں میں اسی مجموعی شکل کے مطابق موضوع و مواد کو مرتب کیا گیا ہے۔

الاس پرائمر کے بارے میں کچھ اہم نکات کو آگے تفصیل سے دیا گیا ہے۔ یہ نکات مختلف علاقائی زبانوں میں **پرائمر** کی تشکیل کرنے کے سیاق میں تجویز کردہ رہنما ہدایت کے طور پر مددگار ہوں گے۔ ہر ایک نکتے کو واضح کرنے کے لیے **الاس پرائمر** سے مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ اہم نکات اس طرح ہیں۔

- راجا کا خاندان بیل گاڑی سے جا رہا ہے۔ دیکھیے، گنیے اور لکھیے



- گاڑی میں کُل کتنے لوگ ہیں؟
- گاڑی میں کتنے مرد ہیں؟
- گاڑی میں کتنی عورتیں ہیں؟
- ٹوکری میں کتنے تربوز ہیں؟
- گاڑی میں کتنے پہیے ہیں؟
- گاڑی میں کتنی لال ٹین ہیں؟

الاس - حصہ 1، باب 1، صفحہ 21

پرائمر کے اسباق متن/موضوع پر مبنی ہیں۔ اسباق کے متن کو 13 موضوعات کے اردگرد وضع کیا گیا ہے۔ **پرائمر** کے لیے 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے آموز گاروں کی زندگی کے الگ الگ پہلوؤں اور ضروریات کو مرکز میں رکھتے ہوئے الگ الگ متن/موضوع طے کیے گئے ہیں مثلاً:

خاندان اور پڑوس، بات چیت، ہمارے آس پاس، کھانا پینا اور صحت، رائے دہندگی، قانونی واقفیت، انسدادِ آفات، وقت، سفر، تفریح، روپے پیسے سے متعلق خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، قانونی خواندگی، ماحول کے تئیں بیداری وغیرہ۔



فہرست موضوعات

تمہید iii
رضا کار اساتذہ سے دو باتیں v
کمیٹی برائے درسی کتاب ix
اظہارِ تشکر xi

1. خاندان اور پڑوس 2-23
- ا آ ن پ س ر و
- انوری کا خاندان
- 1 سے 9 تک کے اعداد پہچاننا اور لکھنا
- آؤ بادل

2. بات چیت 26-54
- ا ای ب ت م ٹ چ خ ھ
- اسکول کو چٹھی
- 10 سے 20 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- 20 تک کے اعداد کو جمع اور تفریق کرنا
- اندھیر نگری چوپٹ راجا، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا

3. ہمارا رہن سہن 57-89
- جھ د ز ک گ ل ع غ ی
- دیوالی کے دیے
- 21 سے 50 تک کے اعداد پہچاننا، پڑھنا اور لکھنا
- اکائی اور دہائی گروہوں میں گننا
- 50 تک کے اعداد کی جمع اور تفریق کرنا
- کہانیاں

الاس – حصہ 1



فہرست موضوعات

تمہید iii
رضاکار اساتذہ سے دو باتیں v
کمیٹی برائے درسی کتاب ix
اظہارِ تشکر xi

11. منورنجن 256-273
- مفت ہی مفت
- تصویروں کی سمجھ پیدا کرنا (گول، تکون، چوکور اور مستطیل)
- تصویروں اور اعداد کے پیٹرن کی سمجھ پیدا کرنا
- 'دَدریا' لوک گیت
- جادوئی لال ٹین

12. مالیاتی خواندگی 274-293
- میرا کھاتہ میری شان
- بینک کھاتہ کھلوانے سے متعلق معلومات کا استعمال کرنا
- بینک سے متعلق فارم پڑھنا، سمجھنا اور بھرنا (چیک، جمع پرچی، نقد پیسہ نکالنے کی پرچی)
- خیرات کا حساب

13. ڈیجیٹل آموزش 294-312
- اب راہ ہوئی آسان
- ڈیجیٹل ہندسوں کو پہچاننا اور لکھنا
- تصویر میں دکھائے گئے اعداد کی سمجھ
- موبائل فون سے روزمرہ زندگی سے متعلق مسائل کو حل کرنا
- موبائل کی دنیا

الاس – حصہ 4

پرائمر کے موضوع و مواد کا تعین کرتے ہوئے آموز گاروں کے معاشرتی اور تہذیبی تناظر کو بھی ذہن میں رکھا گیا ہے۔ یہ نکتہ اس لیے بھی اہم ہے کہ ہم زبان اور ریاضی کی جن بنیادی مہارتوں کو سیکھنے سکھانے کی بات کر رہے ہیں وہ آخر کار کسی معاشرے اور مخصوص تہذیب میں ہی استعمال میں آئیں گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زبان اور ریاضیاتی تصورات کا فروغ اور استعمال سماج سے ہی مربوط ہے۔ اس طرح آموز گاروں سے متعلق کسی بھی وسیلہ جاتی مواد کی تشکیل میں بہت سے سماجی و تہذیبی تناظرات کو مرکزی حیثیت دینی ہوگی۔

- یہ حقیقت قابل غور ہے کہ ان آموز گاروں کا زمرۂ عمر حسب توقع بڑا ہے اور ان کے پاس زندگی کا ثروت مند تجربہ ہے۔ اس وجہ سے اسباق کے تناظر میں زبانی گفتگو کی سطح بھی اونچی ہے۔ ساتھ ہی زندگی کی مہارتوں کو اسباق کے موضوع و مواد میں سمویا گیا ہے۔ **پرائمر** میں ایسی کئی مثالیں موجود ہیں، جیسے:

سبق 13 ''ڈیجیٹل خواندگی'' میں ایک کہانی ہے ''موبائل کی دنیا''۔ اس میں موبائل سے متعلق طرح طرح کی معلومات دی گئی ہیں اور اس سے متعلق سوالات میں موبائل کے محفوظ استعمال کو جگہ دی گئی ہے مثلاً:

- کسی ایسے تجربے کے بارے میں بتائیے جب آپ کو موبائل کی وجہ سے کسی کام میں آسانی ہوئی ہو؟

- آپ اپنے موبائل کا استعمال کس کس کام کے لیے کرتے ہیں؟
- موبائل کا استعمال کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟



الاس - حصہ 4، باب 13، صفحہ 304

اسی طرح سبق 7 قانونی خواندگی میں پہلی اطلاعاتی رپوٹ (ایف آئی آر) کے بارے میں ضروری معلومات دی گئی ہیں اور اسی سے متعلق آموزگاروں کو اپنے تجربات بیان کرنے اور غور و فکر کرنے کے لیے کہا گیا ہے مثلاً:

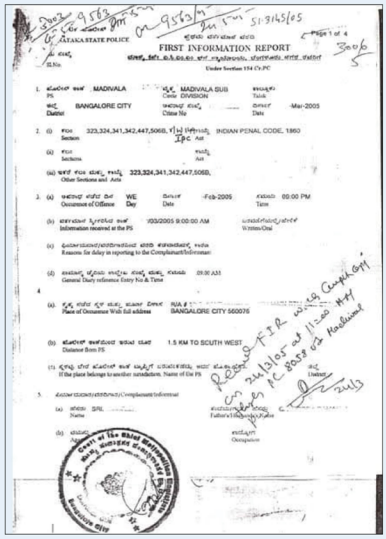
- کیا آپ نے کبھی ایف آئی آر درج کروائی ہے؟
- آپ کے گھر سے قریب ترین پولیس تھانہ کون سا ہے؟
- ضرورت پڑنے پر آپ پولیس کی مدد کس ٹیلی فون نمبر پر لے سکتے ہیں؟
- خواتین کی حفاظت کے لیے کس نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے؟

▪ پہلی معلوماتی رپورٹ (ایف۔آئی۔آر)

پولیس ایف۔آئی۔آر درج ہونے کے بعد ہی جرم کی تفتیش شروع کرسکتی ہے۔قانون میں کہا گیا ہے کہ جرم کی اطلاع ملتے ہی فوری طور پر قریبی تھانے میں ایف۔آئی۔آر درج کرانی چاہیے۔یہ اطلاع پولیس کو زبانی یا تحریری کسی بھی شکل میں دی جاسکتی ہے۔

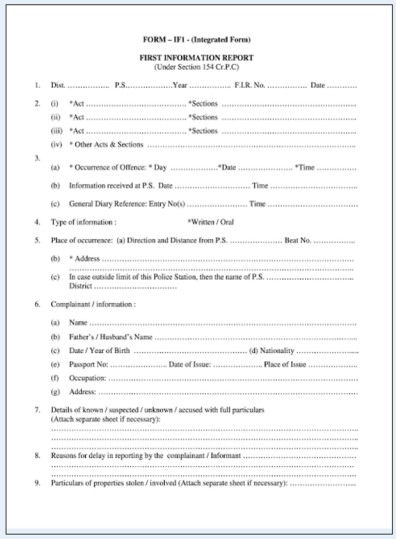
ایف۔آئی۔آر کے لیے پولیس کے پاس ایک خاص فارم ہوتا ہے۔اس پر شکایت کرنے والے کے دستخط کرائے جاتے ہیں۔شکایت کرنے والے کو پولیس سے ایف۔آئی۔آر کی ایک کاپی مفت حاصل کرنے کا قانونی حق ہوتا ہے۔

(سماجک اور راج نیتک جیون۔111این۔سی۔ای۔آر۔ٹی)


KARNATAKA STATE POLICE

FIRST INFORMATION REPORT

Under Section 154 Cr.PC


FORM – IF1 - (Integrated Form)

FIRST INFORMATION REPORT

(Under Section 154 Cr.P.C)

1. Dist. ..... P.S. ..... Year ..... F.I.R. No. ..... Date .....
2. (i) *Act ..... *Sections .....
   (ii) *Act ..... *Sections .....
   (iii) *Act ..... *Sections .....
   (iv) * Other Acts & Sections .....
3. (a) * Occurrence of Offence: * Day ..... *Date ..... *Time .....
   (b) Information received at P.S. Date ..... Time .....
   (c) General Diary Reference: Entry No(s) ..... Time .....
4. Type of information : *Written / Oral
5. Place of occurrence: (a) Direction and Distance from P.S. ..... Beat No. .....
   (b) * Address .....
   (c) In case outside limit of this Police Station, then the name of P.S. ..... District .....
6. Complainant / information :
   (a) Name .....
   (b) Father's / Husband's Name .....
   (c) Date / Year of Birth ..... (d) Nationality .....
   (e) Passport No: ..... Date of Issue: ..... Place of Issue .....
   (f) Occupation: .....
   (g) Address: .....
7. Details of known / suspected / unknown / accused with full particulars (Attach separate sheet if necessary): .....
8. Reasons for delay in reporting by the complainant / Informant .....
9. Particulars of properties stolen / involved (Attach separate sheet if necessary): .....

الاس – حصہ 2، باب 7، صفحہ 189

سبق 8 ”مصیبتیں کیسی کیسی“ کے مندرجہ ذیل سوالات بھی دیکھے جاسکتے ہیں؛

– سوچیئے، اگر آپ کے یہاں زلزلہ آجائے تو کیا آپ کے گھر کو بھی خطرہ ہوگا؟ اگر ہاں تو آپ کہاں رہیں گے؟

– کیا آپ نے اپنی زندگی میں قحط، زلزلہ، سیلاب جیسی کسی قدرتی آفت کا سامنا کیا ہے، اگر ہاں تو اپنا تجربہ بیان کیجیے۔

– کیا آپ کو لگتا ہے کہ قدرتی آفات کے لیے انسان براہ راست ذمہ دار ہیں۔ ایسی کسی ایک آفت کے بارے میں ساتھیوں سے بات چیت کیجیے اور بات چیت میں آئے اہم نکات کو لکھیے۔

▪ مل کر پڑھیے

جب زمین کانپ اٹھی

میرا نام جسمہ ہے۔ میں گجرات کے بھُج علاقہ میں رہتی ہوں۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب میں گیارہ سال کی تھی۔ اچانک زمین تیزی سے ہلنے لگی۔ سب لوگ گھبرا گئے۔ کچھ ہی وقت میں ہمارا گاؤں ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ ہمارے کپڑے، برتن، کھانا سب کچھ ملبے میں دب گئے۔





بہت سارے لوگوں کو چوٹیں بھی لگیں۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے گاؤں والوں کی مدد کی۔ ان کی مدد سے لوگ ٹھیک ہونے لگے۔

ٹھنڈک کا مہینہ تھا، اتنی سردی میں گھر کے باہر رہنا مشکل ہو رہا تھا۔ ٹھنڈک اور ڈر کی وجہ سے نیند نہیں آتی

الاس – حصہ 3، باب 8، صفحہ 200

تھی۔یہی ڈر رہتا کہ کہیں پھر سے زلزلہ آ گیا تو؟بہت سے لوگوں نے ہماری مدد کی۔انہوں نے ہمارے رہنے کے لیے خیمے لگوائے۔بہت سے لوگوں نے کھانے پینے کا سامان بھی دیا۔



شہر سے کچھ انجینئر آئے۔انہوں نے ہمیں بتایا کہ اگر ہمارے گھر خاص ڈیزائن سے بنائے جائیں تو زلزلے سے نقصان کم ہو گا۔



الاس – حصہ 3، باب 8، صفحہ 201

- آموزگاروں کے سماجی و تہذیبی تناظر کو ذہن میں رکھنا اور **پرائمر** کے مطالعاتی مواد کو سیاق سے ہم آہنگ بنانے کا مطلب یہ بھی ہے کہ چاہے ہم صحت، سفر، انسدادِ آفات وغیرہ کے متن رموضوع کو شامل کر رہے ہوں لیکن ان تینوں کا موضوع رمواد ریاستوں کے سیاق کے مطابق الگ الگ ہو سکتا ہے۔مثال کے طور پر راجستھان میں سفر کے متن کے سیاق میں اونٹ، اونٹ گاڑی اور ریگستان وغیرہ کا بیان ہو لیکن کیرل میں اسی سفر کے متن کے سیاق میں ندی، ناؤ، ملاح، چپو وغیرہ کا ذکر ہو گا جب کہ دہلی، بنگلور، کولکاتا وغیرہ شہروں کے سیاق میں میٹرو کا بھی بیان ہو سکتا ہے۔اسی طرح انسدادِ آفات کے

متن کے سیاق میں ان ریاستوں کے موضوع و مواد میں فرق ہوسکتا ہے جہاں زلزلہ زیادہ آتا ہے یا سیلاب زیادہ آتا ہے۔ اسی طرح 'خاندان'' کے متن کے سیاق میں خاندان کے افراد کے معمولات میں بھی فرق ہوسکتا ہے۔ جنوبی ہند کی ریاستوں کے سیاق میں گھر کے دروازے پر صبح صبح چاول کے آٹے یا ہلدی وغیرہ سے رنگولی بنانے کا بیان ہوسکتا ہے۔ کھانے پینے میں بھی قہوہ (کشمیر)، مکئی کی روٹی اور ساگ (پنجاب)، لِٹّی چوکھا (بہار) وغیرہ کا فرق ہوسکتا ہے۔ لباس اور پہناوے وغیرہ میں بھی یہ فرق ہوسکتا ہے۔ فِرن (کشمیر)، شلوار کرتا (پنجاب)، مردانہ دھوتی (جنوبی ہند)، میکھلا (شمال مشرقی ہند) وغیرہ۔

- **پرائمر** کے سبھی چاروں حصوں میں خواندگی/اردو زبان اور اعداد شناسی کو مجموعی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ جب ہم ریاضی سیکھتے ہیں تو کسی زبان کے ذریعے ہی سیکھتے ہیں اور زبان کے برتنے یا استعمال کرنے میں ریاضیاتی تصورات بھی شامل ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب ہم کسی راشن کی دکان سے راشن خریدتے ہیں تو آٹا، دال، چاول، صابن وغیرہ کے نام پڑھتے ہیں۔ ان کی قیمت دوکاندار سے پوچھتے ہیں یا شرح کی فہرست کو بھی پڑھتے ہیں اور پھر خریدے گئے سامان کی شرح اور ان کی مقدار کے مطابق یہ بھی طے کرتے ہیں کہ دوکاندار کو کتنے روپے/پیسے دینے ہیں۔ اگر سامان 1570 روپے کا آیا ہے اور ہم نے دوکاندار کو 2000 روپے کا نوٹ دیا ہے تو جو روپے/پیسے دوکاندار سے واپس ملے ہیں اس کا حساب کتاب بھی رکھنا ہے۔ بل کو پڑھنا بھی ہے کہ دوکاندار نے صحیح صحیح حساب لگایا ہے یا نہیں اور کیا اس نے 430 روپے واپس دیے ہیں؟ اس پورے عمل میں زبان اور ریاضی سیکھنے کا عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے اور مجموعی طور پر چلتا ہے۔ ریاضی میں زبان اور زبان میں ریاضی۔

- **پرائمر** میں اردو اور ریاضی سیکھنے کے اعمال ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ ایک ہی سبق کے موضوع و مواد کے سیاق کو مرکز میں رکھتے ہوئے اردو زبان اور ریاضی کو ساتھ ساتھ رکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر انتخابی خواندگی (سبق۔6) میں زبان سے متعلق مشق کے تحت رائے دہندگی سے متعلق ضروری معلومات دی گئی ہیں۔ ووٹ کی اہمیت کو ظاہر کرنے والے پوسٹروں پر بات چیت کی گئی ہے۔ آموزگاروں کو یہ موقع دیا گیا ہے کہ وہ اپنے ووٹر کارڈ پر لکھی معلومات کو غور سے پڑھیں اور اس کے بارے میں بتائیں۔ ساتھ ہی تنقیدی تجزیہ کے بعد اپنا ردعمل دے سکیں یا تبصرہ کرسکیں۔

  — ووٹ دینا کیوں ضروری ہے؟

  — جمہوریت کسے کہتے ہیں؟

- آپ کب کب ووٹ دیتے ہیں؟
- ووٹ دینے سے پہلے آپ کیا کیا سوچتے ہیں اور کیوں؟

سوال 6۔ اپنے ووٹر کارڈ کو دیکھ کر اس میں دی گئی معلومات کی فہرست بنائیں۔

نمبر	شمار معلومات
1۔	ووٹ دینے والے کا نام
2۔	
3۔	جنس
4۔	
5۔	
6۔	
7۔	
8۔	

ووٹر شناختی کارڈ ہندوستان کے سبھی باشندوں، جن کی عمر اٹھارہ یا اٹھارہ سال سے زیادہ ہے، ان کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ ووٹر شناختی کارڈ الیکشن کمیشن آف انڈیا جاری کرتا ہے۔

بات چیت کیجیے

- ووٹ دینا کیوں ضروری ہے؟
- جمہوریت کسے کہتے ہیں؟
- آپ ووٹ کب کب دیتے ہیں؟
- ووٹ دینے سے پہلے آپ کیا کیا سوچتے ہیں اور کیوں؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں سے انتخاب اور اس سے متعلق باتوں پر بات چیت کیجیے۔ ووٹ کے حق، اہمیت اور اس کے صحیح استعمال پر زور دیں۔

الاس - حصہ 2، باب 6، صفحہ 171

اس کے بعد اعداد و شمار کو پڑھنے (Data Handling) کی مشق دکھاتے ہوئے یہ پوچھا گیا ہے:

- کسے سب سے زیادہ ووٹ ملے ہیں؟
- سب سے کم ووٹ کسے ملے ہیں؟

– انتخاب میں دوسرے مقام پر کون ہے؟

– انتخاب میں کل کتنے امیدوار ہیں؟

انتخاب میں ووٹنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی کی جاتی ہے اور سب سے زیادہ ووٹ ملنے والے امیدوار کے کامیاب ہونے کا اعلان کیا جاتا ہے۔



ایک انتخاب سے متعلق معلومات دی گئی ہے۔

لکشمی	–	200ووٹ
ناظم	–	124ووٹ
سلطانہ	–	176ووٹ
ڈالے گئے کل ووٹ	–	500

اوپر دی گئی معلومات کو سمجھ کر بتائیے۔

(الف) کس کو سب سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے ہیں؟ _____

(ب) سب سے کم ووٹ کسے ملے ہیں؟ _____

(ج) الیکشن میں دوسرے مقام پر کون ہے؟ _____

(د) الیکشن میں کل کتنے امیدوار ہیں؟ _____

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کا حوصلہ بڑھائیں کہ وہ مختلف سیاق میں حوالوں سے تین عدد کا موازنہ کرسکیں، جوڑنے اور گھٹانے کے مختلف طریقے تلاش کریں اور دی گئی معلومات کی مدد سے فیصلہ کرسکیں۔

الاس – حصہ 2، باب 6، صفحہ 174

اس طرح سے زبان اور ریاضی سے متعلق مشقیں ایک ہی سیاق سے تعلق رکھتی ہیں۔

- زیادہ تر اسباق کی شروعات پوسٹر نما ایک بڑی تصویر سے کی گئی ہے مثلاً ”خاندان اور پڑوس“، ”ہمارا رہن سہن“ وغیرہ کی پوسٹر نما تصویروں پر بات چیت کرنے سے آموز گار اس موضوع سے مثبت انداز میں لگاؤ محسوس کرسکیں گے۔ تصویروں پر بات

چیت سے آموز گاروں کے وسیع تجربے، ان کے خیالات، ردعمل / تبصرے وغیرہ کو بھی احترام اور مقام ملتا ہے۔ جیسے ہمارے پس منظر میں دیواروں پر، ہورڈنگ وغیرہ پر کچھ نہ کچھ لکھا ہوا ملتا ہے، اسی طرح ان کی ان تصوریوں میں بھی آموز گاروں کو جگہ جگہ کچھ لکھا ہوا ملے گا۔ تصویروں پر بات چیت کرتے ہوئے ان الفاظ اور جملوں پر بھی بات چیت کی جا سکے گی۔ یہ بات چیت آموز گاروں کی پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

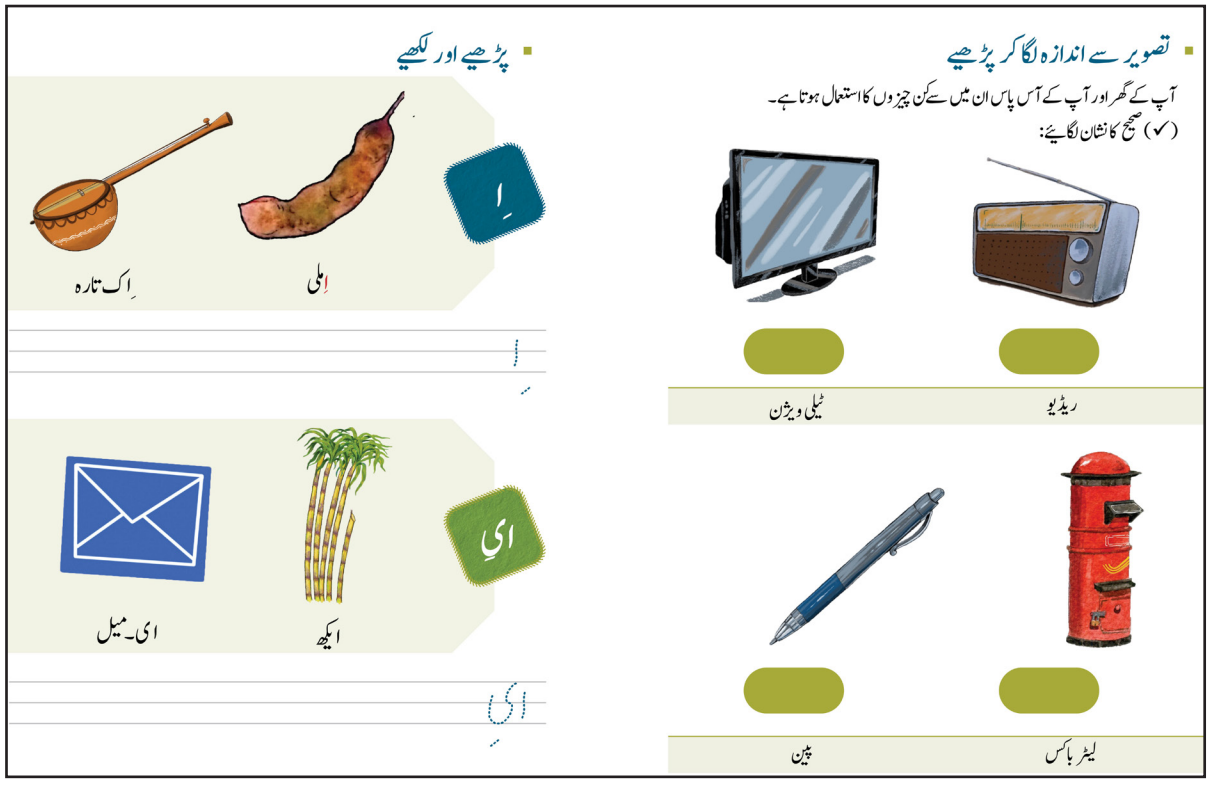


الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 3-2



الاس – حصہ 1، باب 3، صفحہ 56

- **پرائمر** میں ہر ایک سرگرمی کو ایک عنوان دیا گیا ہے۔ یہ عنوان ذرا بڑے فونٹ اور الگ رنگ میں ہے تا کہ اسے صاف طور پر پہچانا جا سکے۔ اس عنوان سے یہ جانا جا سکے گا کہ اس سرگرمی میں کیا کرنا ہے۔ مثال کے لیے تصویر سے اندازہ لگا کر پڑھیے، پڑھیے اور لکھیے وغیرہ۔

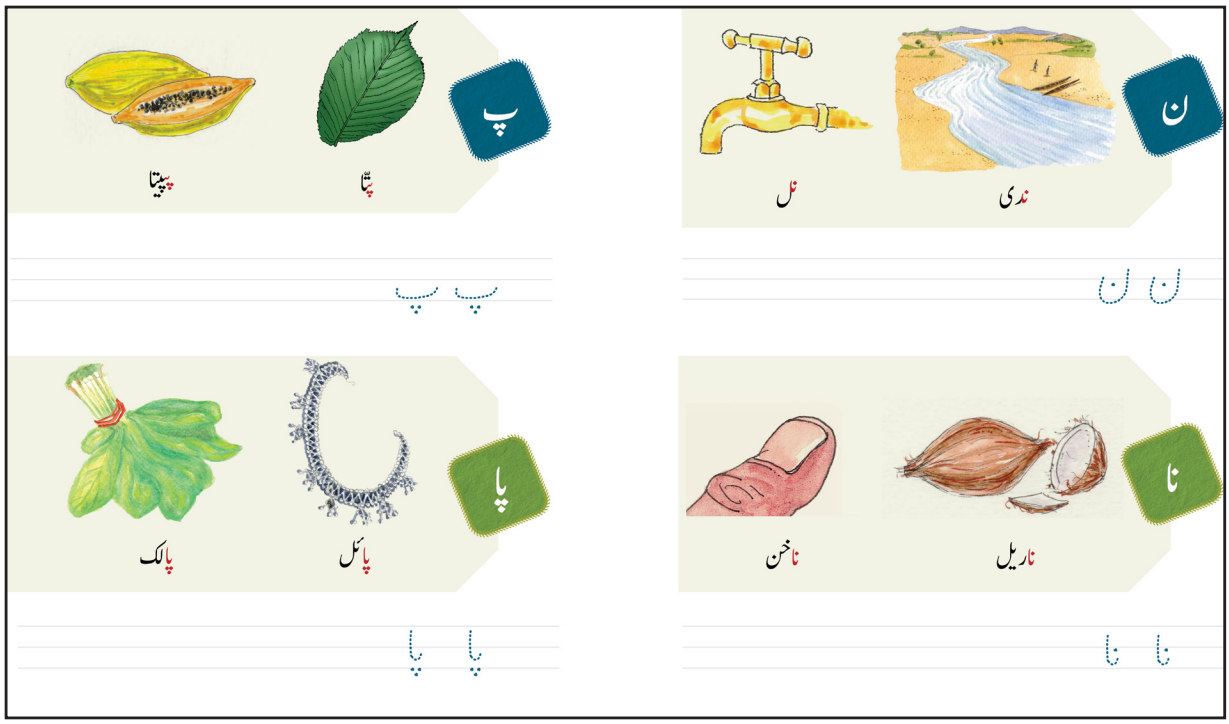


الاس – حصہ 1، باب 2، صفحہ 28-29

- **پرائمر** میں ممکنہ حد تک روزمرہ اور آسانی سے سمجھ میں آنے والی زبان کا استعمال کیا گیا ہے تا کہ اس کا استعمال کرنے والے رضا کار اساتذہ اور آموز گار دونوں کو آسانی ہو۔
- **پرائمر** میں پیش کیے گئے مواد کو مناسب انداز میں بڑی شکل میں پیش کیا گیا ہے تا کہ آموز گاروں کو دیکھنے پڑھنے میں چھوٹی شکل کی وجہ سے مشکل نہ ہو اور ان کی آنکھوں پر زور نہ پڑے۔
- **پرائمر** کو رنگوں، تصویروں اور دلچسپ موضوع و مواد کے ذریعے دلکش بنانے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ آموز گار پڑھنے لکھنے میں دلچسپی لیں اور پڑھنا لکھنا سیکھنے کا عمل ان کے لیے حوصلہ بخش اور پر لطف بن سکے۔
- **پرائمر** میں اردو زبان کے حروف یا آوازوں کو آوازوں کی ترتیب میں پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ کسی بھی زبان کی دو بنیادی مہارتوں (سننا اور بولنا) میں ہم بات چیت کرتے ہیں اور بات چیت میں جن الفاظ کا استعمال کرتے ہیں وہ آواز

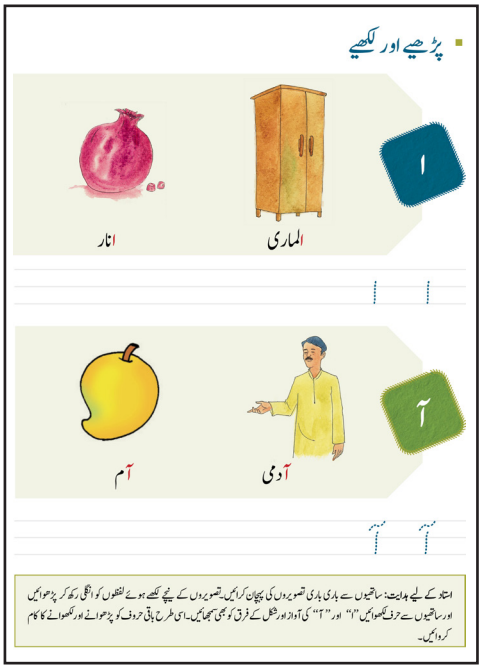
کی ترتیب کے مطابق نہیں ہوتے۔ جیسے اگر ماں اور چھوٹے بچے کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے تو ماں بچے سے پوری بات کہتی ہے۔ آج تو میری بٹیا بہت جلدی اُٹھ گئی / آج ہم سب گھومنے جائیں گے / آؤ دادی جی کو بلالاؤ / آج شام میں آفس سے جلدی آؤں گی اور پھر تمھارے ساتھ کھیلوں گی وغیرہ۔ اسی طرح بڑے بھی اپنے اپنے سیاقوں اور ضروریات کو مرکز میں رکھتے ہوئے بات چیت کرتے ہیں اور اس بات چیت میں پوری بات کہی جاتی ہے جس سے مفہوم کی ترسیل ہوتی ہو۔ بات چیت میں کہیں بھی الفاظ میں آئے حروف لسانی و صوتی ترتیب میں نہیں ہوتے اس لیے **پرائمر** میں بھی سیاقوں کے مطابق جو مضمون کے ارد گرد بات چیت ہو رہی ہو اس میں آسان انداز میں آئے جملے، ان جملوں میں آئے الفاظ اور ان الفاظ میں آئے حروف / ماترا کے مطابق حروف اور ماتراؤں کی ترتیب مقرر کی گئی ہے۔

- ایک سبق کے بامعنی مواد یا تصویر میں جن الفاظ کی گنجائش ہے ان میں استعمال کیے گئے حروف / اصوات کو لیا گیا ہے۔ **پرائمر** کا پہلا سبق ''خاندان اور پڑوس'' موضوع پر مبنی ہے اور اس میں دی گئی ایک وسیع تصویر کے آس پاس جس طرح کی بات چیت ممکن ہے اس میں آئے الفاظ اور الفاظ میں آئے حروف ا آ ن پ س ر و کو اس پہلے سبق میں جگہ دی گئی ہے۔ سبق کے موضوع و مواد میں آسان اور فطری انداز میں آنے والے الفاظ اور حروف پر ہی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔



الاس - حصہ 1، باب 1، صفحہ 9-8

- اردو زبان کی آوازوں کے حروف اور ماترا کے نشانات ایک ساتھ ہی رکھے گئے ہیں۔ **پرائمر** کے پہلے سبق میں آ اور اُس کے اعراب اور دوسرے سبق "بات چیت" میں اِ ای ب ت م ٹ چ خ کھ اور ان کے اعرابوں کو سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر پہلے سبق میں الماری، آدمی، ندی، ناریل، پتّا، پپیتا، سڑک، رسّی، وزن اور دوسرے سبق میں املی، ایکھ، بس، تربوز، مچھلی، خاندان، کھیت وغیرہ الفاظ دیے گئے ہیں۔ یہاں یہ نکتہ ذہن نشین رہے کہ اردو جیسی زبانوں میں آواز اپنی اصل شکل میں اور نشان کی شکل میں یعنی اعراب کی شکل میں بھی استعمال ہوتی ہے، لیکن یہ ممکن ہے کہ مختلف علاقائی زبانیں ایسی ہوں جن میں آوازیں انگریزی زبان کی طرح صرف اپنی اصل شکل میں ہی استعمال ہوتی ہیں مثلاً انگریزی زبان کا یہ لفظ دیکھ سکتے ہیں: pin / college / car (پن / کالج / کار)۔ جب ہم انگریزی زبان کے الفاظ کو رومن رسم خط میں لکھتے ہیں تو آوازیں (i,o, e, a) اپنی اصل شکل میں ہی لکھی جاتی ہیں جب کہ انہی الفاظ کو جب ہم اردو زبان کے فارسی رسم الخط میں لکھتے ہیں تو آوازوں کی اصل شکل کے بجائے ان کی ماتراؤں کا استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں علاقائی زبانوں کے سیاق میں اس بات کا خاص خیال رکھنا ہوگا اور اسی کے مطابق پرائمر تیار کرنا ہوگا۔ اسی طرح دیوناگری رسم خط میں حروف / الفاظ کے اوپر سر خط کا استعمال کیا جاتا ہے جو ہندی زبان کی تحریر میں ایک ہم نکتہ ہے، لیکن یہ ممکن ہے کہ بعض زبانوں کے رسم خط یا سر خط استعمال نہ ہوتے ہوں۔ جیسے تمل، کنڑ، اُڑیا، ملیالم اور اردو وغیرہ زبانوں کا رسم خط۔ **پرائمر** میں تحریر کی مہارت میں اس نکتے کو دھیان میں رکھنے کو ترجیح دی گئی ہے۔



الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 7

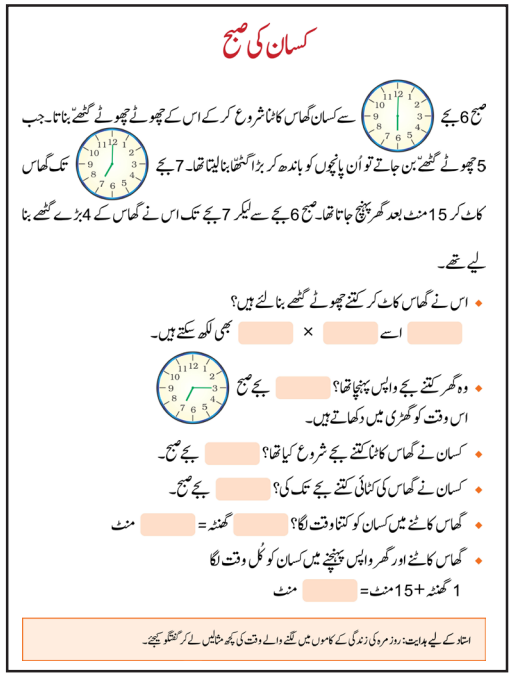


الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 8

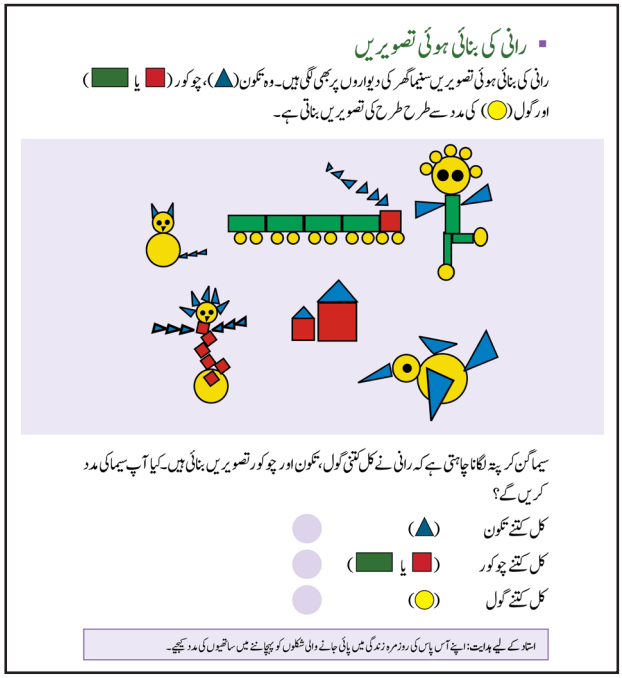


الاس – حصہ 1، باب 2، صفحہ 31-30

- **پرائمر** میں ریاضی کے تصورات کو الگ الگ اسباق میں پیش نہیں کیا گیا ہے بلکہ ریاضی کے وہ تصورات جو آپس میں مربوط ہیں انھیں ایک ساتھ رکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر سبق 11 ''منور نجن''، میں مختلف اقسام کی تصویروں کے ذریعے طرح طرح کی شکلوں (دائرہ، مربع، مثلث)، ڈیزائن اور پیٹرن سے واقفیت اور مشقیں دی گئی ہیں۔



الاس – حصہ 3، باب 9، صفحہ 226

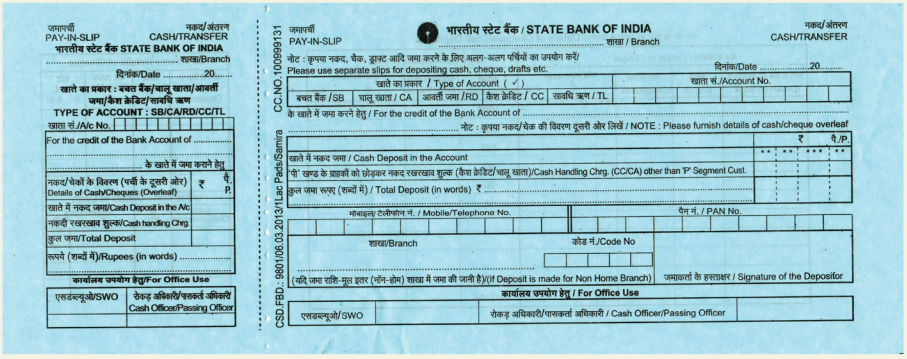


الاس – حصہ 4، باب 11، صفحہ 259

- ریاضی کے تصورات کو سیکھنے سکھانے کے لیے روزمرہ زندگی سے متعلق موضوعات کو لیا گیا ہے مثلاً خریداری، بینک، ٹیکس سے متعلق کام وغیرہ۔

■ جان کو بینک میں 1700₹ جمع کرنے ہیں۔ پیسہ جمع کرنے کی پرچی بھرنے میں جان کی مدد کیجیے۔

پیسے جمع کرنے کی پرچی



PAY-IN-SLIP — CASH/TRANSFER

भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA

..... शाखा/Branch

दिनांक/Date .....20.....

खाते का प्रकार : बचत बैंक/चालू खाता/आवर्ती जमा/कैश क्रेडिट/सावधि ऋण

TYPE OF ACCOUNT : SB/CA/RD/CC/TL

खाता सं./A/c No.

For the credit of the Bank Account of .....

..... के खाते में जमा करने हेतु

नकद/चेकों के विवरण (पर्ची के दूसरी ओर) / Details of Cash/Cheques (Overleaf) — ₹ — पै./P.

खाते में नकद जमा/Cash Deposit in the A/c

नकदी रखरखाव शुल्क/Cash handling Chrg.

कुल जमा/Total Deposit

रुपये (शब्दों में)/Rupees (in words) .....

कार्यालय उपयोग हेतु/For Office Use

एसडब्ल्यूओ/SWO — रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी / Cash Officer/Passing Officer

CC.NO.100999131

CSD.FBD.: 9801/06.03.2013/1Lac Pads/Samira

जमाकर्ता की पर्ची — PAY-IN-SLIP — नकद/अंतरण — CASH/TRANSFER

भारतीय स्टेट बैंक / STATE BANK OF INDIA

..... शाखा / Branch

नोट : कृपया नकद, चैक, ड्राफ्ट आदि जमा करने के लिए अलग-अलग पर्चियों का उपयोग करें/ Please use separate slips for depositing cash, cheque, drafts etc.

दिनांक/Date .....20.....

खाते का प्रकार / Type of Account (✓) — बचत बैंक/SB | चालू खाता/CA | आवर्ती जमा/RD | कैश क्रेडिट/CC | सावधि ऋण/TL | खाता सं./Account No.

के खाते में जमा करने हेतु / For the credit of the Bank Account of .....

नोट : कृपया नकद/चैक की विवरण दूसरी ओर लिखें / NOTE : Please furnish details of cash/cheque overleaf

खाते में नकद जमा / Cash Deposit in the Account — ₹ — पै./P

'पी' खण्ड के ग्राहकों को छोड़कर नकद रखरखाव शुल्क (कैश क्रेडिट/चालू खाता)/Cash Handling Chrg. (CC/CA) other than 'P' Segment Cust.

कुल जमा रूपए (शब्दों में) / Total Deposit (in words) ₹.....

मोबाइल/ टेलीफोन नं. / Mobile/Telephone No. — पैन सं. / PAN No.

शाखा/Branch — कोड नं./Code No

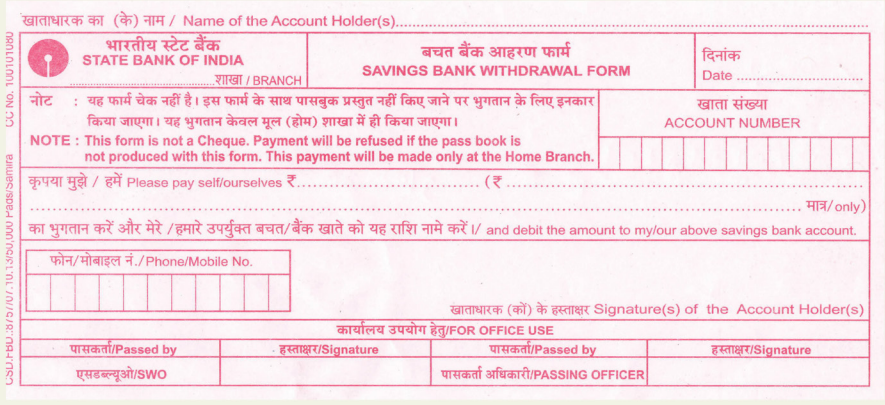
(यदि जमा राशि-मूल इतर (नॉन-होम) शाखा में जमा की जानी है)/(If Deposit is made for Non Home Branch) — जमाकर्ता के हस्ताक्षर / Signature of the Depositor

कार्यालय उपयोग हेतु / For Office Use

एसडब्ल्यूओ/SWO — रोकड़ अधिकारी/पासकर्ता अधिकारी / Cash Officer/Passing Officer

■ زرینہ کو بینک سے 200₹ نکالنے ہیں پیسہ نکالنے کی پرچی بھرنے میں زرینہ کی مدد کیجیے۔

پیسے نکالنے کی پرچی



खाताधारक का (के) नाम / Name of the Account Holder(s).....

भारतीय स्टेट बैंक STATE BANK OF INDIA ..... शाखा / BRANCH

बचत बैंक आहरण फार्म SAVINGS BANK WITHDRAWAL FORM

दिनांक Date .....

नोट : यह फार्म चेक नहीं है। इस फार्म के साथ पासबुक प्रस्तुत नहीं किए जाने पर भुगतान के लिए इनकार किया जाएगा। यह भुगतान केवल मूल (होम) शाखा में ही किया जाएगा।

NOTE : This form is not a Cheque. Payment will be refused if the pass book is not produced with this form. This payment will be made only at the Home Branch.

खाता संख्या ACCOUNT NUMBER

कृपया मुझे / हमें Please pay self/ourselves ₹..... (₹ .....

..... मात्र/ only)

का भुगतान करें और मेरे /हमारे उपर्युक्त बचत/ बैंक खाते को यह राशि नामे करें।/ and debit the amount to my/our above savings bank account.

फोन/मोबाइल नं./Phone/Mobile No.

खाताधारक (कों) के हस्ताक्षर Signature(s) of the Account Holder(s)

कार्यालय उपयोग हेतु/FOR OFFICE USE

पासकर्ता/Passed by	हस्ताक्षर/Signature	पासकर्ता/Passed by	हस्ताक्षर/Signature
एसडब्ल्यूओ/SWO		पासकर्ता अधिकारी/PASSING OFFICER	

CC No. 100/101/080

CSD.FBD.:9/9/07.10.13/50,000 Pads/Samira

الاس - حصہ 4، باب 12، صفحہ 276

- کسی حرف کی آواز اور شکل کی پہچان کروانے کے لیے متن/موضوع کے اردگرد روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے اشتہار، ناموں، گنتی، دنوں کے ناموں کا استعمال کیا گیا ہے۔ ان ناموں میں آوازیں لفظ کے شروع، درمیان یا آخر

میں آرہی ہیں۔اس طرح کی مثالیں لینا اہم ہے تا کہ آموز گاران یہ دیکھ سکیں کہ لفظ میں مختلف مقامات پر کسی حرف کے آنے سے لفظ کے تلفظ اور اس کی شکل پر کیا اثر پڑتا ہے۔ساتھ ہی وہ کسی حرف کی آواز کو کسی مخصوص لفظ سے ہی جوڑ کر دیکھنے کی عادت نہ ڈال لیں۔مثال کے طور پر 'ب' سے صرف بکری نہ سمجھنے لگیں اسی لیے بات چیت، اخبار، موبائل جیسے الفاظ دیے گئے ہیں۔

- آموز گاروں کو لکھنے میں ہچکچاہٹ اور دشواری ہوسکتی ہے لیکن ان میں مختلف مشقوں کے ذریعے یہ خود اعتمادی پیدا کرنی ہوگی کہ جو بات ہم کہتے ہیں اسے بعض علامات کے ذریعے لکھا جاسکتا ہے۔ہمارے بولنے اور لکھنے کی زبان میں فرق نہیں ہوتا۔

- **پرائمر** میں حروف کی شکل بنانا سیکھنے کے لیے انھیں نقطوں کی شکل میں بھی دیا گیا ہے۔اس سے آموز گاروں میں خود اعتمادی کے ساتھ حروف کی پڑھنے والی شکل بنانے میں مدد ملے گی۔مثال کے طور پر سبق 1 میں 'س' اور 'سا' کو دیکھا جاسکتا ہے۔



الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 11-10

- یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ آموز گاران اپنے آس پاس کی چیزوں کو پہچانتے ہیں، ان کے نام جانتے ہیں، چیزوں کے نام بولتے ہیں اور روزمرہ زندگی میں مختلف طرح کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ بغیر اعراب والے یا اعراب والے الفاظ کو وہ ایک ترتیب سے نہیں بولتے بلکہ چیزوں، افراد، واقعات وغیرہ کے بارے میں بامعنیٰ بات چیت کرتے ہیں۔ ان کی اس مہارت کا استعمال تحریر کے کام میں کیا جاسکتا ہے اور ایک حرف میں ان سبھی اعرابوں کا استعمال کرنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں جو انھوں نے پہلے کے اسباق میں سیکھے ہیں مثلاً سبق 3 میں جھ جھِ جھا جھی وغیرہ سے بننے والے الفاظ کو پڑھنا اور ان حروف کو لکھنا۔ اس سے ایک فائدہ یہ ہوگا کہ آموز گاروں کو سیکھے ہوئے اعرابوں کو دہرانے کے مواقع ملیں گے اور ساتھ ہی وہ دو آوازوں میں امتیاز کرنے کی صلاحیت بھی پیدا کرسکیں گے جیسے گدھا، گمچھا، گائے، گلہری، گیت، گوبھی، گورَیا وغیرہ۔ **پرائمر** میں اس طرح سے تحریر سے متعلق مشق کافی مقدار میں دینے سے ہی آموز گاروں کو لکھنے کے مواقع مل سکیں گے۔

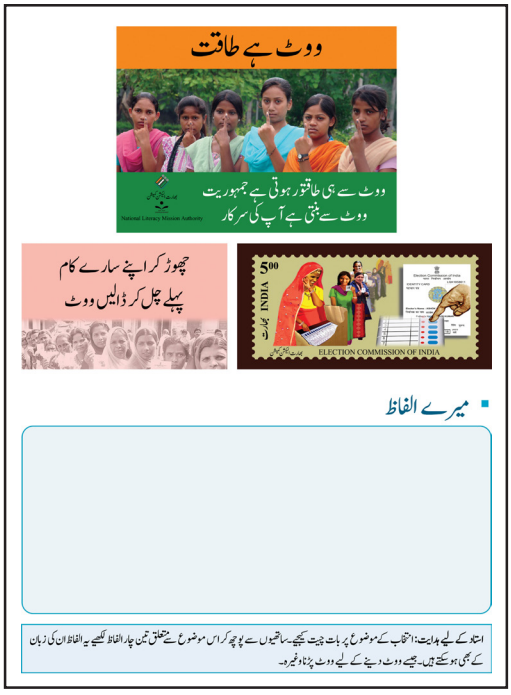
- تحریر کی مشقوں میں حروف لکھنے سے آگے بڑھتے ہوئے لفظ میں ایک مخصوص حرف کی پہچان کے بعد اس لفظ کو لکھنے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے۔ اس طرح پڑھنا اور لکھنا ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔ **پرائمر** میں افراط سے ایسے مواقع دینے کی ضرورت ہے مثلاً سبق 1 میں دیکھیے، پڑھیے اور لکھیے مشق کے تحت ایک ایک الفاظ میں ا آ ن پ س ر و وغیرہ حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کو پہچان کر انھیں لکھنا ہے۔ ریاضی میں بھی لکھنے کی مشق ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ سبق 1 میں ہی موبائل میں ہندسوں کو پہچاننا ہے، لفظوں میں دیے گئے ہندسوں کو لکھنا ہے اور پھر الگ سے دی گئی جگہ پر ہندسوں کو لکھنا ہے۔

- تحریر کی اگلی سطح پر تصویروں کو دیکھ کر، پہچان کر ان کے نام لکھنے کی مشق آموز گاروں کی لکھنے کی مہارت میں مددگار ہوگی۔ جیسا کہ پہلے بھی واضح کیا گیا ہے کہ آموز گاران چیزوں، افراد وغیرہ کو پہچانتے ہیں اور ان کے پورے نام لیتے ہیں۔ ان کی اسی مہارت کے ذریعے تصویروں کے نام لکھنے کے مواقع اور مشقیں دی جاسکتی ہیں۔ مثال کے طور پر سبق 7 میں 'تصویر دیکھیے اور لفظ لکھیے' مشق میں آموز گاروں کو 7 اور قلم، رقدم اور قریب جیسے الفاظ لکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔

- زیادہ تر اسباق کے اختتام پر 'میرے الفاظ' لکھنے کے لیے جگہ دی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آموز گار یہاں اپنے آپ سے، دل سے اور رضاکار استاذ کی مدد سے دیکھ کر یا دیکھے بغیر وہ الفاظ لکھیں گے جو انھوں نے اس سبق میں سیکھے ہیں۔



الاس – حصہ 2، باب 5، صفحہ 147



الاس – حصہ 2، باب 6، صفحہ 173

- لکھنے کی مشقوں میں آموز گاران کی تخلیقی تحریر کی مہارت کو بھی پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ وہ جو سوچتے ہیں، جیسا سوچتے ہیں، جس زبان میں سوچتے ہیں، انھیں ویسا ہی بولنے کے مواقع دینا بہتر ہو گا۔ مثال کے طور پر سبق 7 میں تصویر دیکھ کر خالی جگہ پر خود اپنی کہانی بنائیے اور لکھئے، مشق میں کہانی ایک سرے سے شروع ہوتی ہے اور آموز گاروں کو اپنے ذہن سے کہانی لکھنی ہے۔ دی گئی تصویریں ان کی تخلیقی سوچ کو آگے بڑھانے اور تخلیقی تحریر کے مواقع حاصل کرنے میں مددگار ہوں گی۔

- تحریری مہارت کی مشق کرانے کے لیے الفاظ سے جملے بنانے اور تحریری طور پر اپنی بات کہنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح کی مشقیں **الاس** کے سبق 9 میں دی گئی ہیں۔ الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے جملہ بنا کر لکھئے (وقت، زمانہ، عہد، دور، دن وغیرہ)۔ر آپ کون سے کام وقت پر کر پاتے ہیں اور کون سے نہیں وغیرہ۔

- **پرائمر** میں تحریر کی ایسی مشقیں دینے کی ضرورت ہے جن میں اُنھیں محاوروں کا استعمال کرنے کے مواقع مل سکیں اور جملے کے استعمال کے لیے وہ صحیح الفاظ کا انتخاب کرتے ہوئے لکھ سکیں۔ اپنے تجربات کو لکھنے کے مواقع دیے جانے چاہئیں تا کہ لکھنا آموز گاروں کے لیے دلچسپ بن سکے۔ مثال کے طور پر سبق 10 کی تحریر سے تعلق رکھنے والی یہ مشقیں۔

▪ نظم میں نیچے دیے گئے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ کو پہچان کر لکھیے

آ..... با.....

ن..... پا.....

▪ تصویر دیکھ کر خالی جگہوں کو بھریے



1۔سا.....س



2۔و.....ق



3۔ا.....ر



4۔وا.....ی



5۔.....م



6۔.....ل

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کے ساتھ مل کر نظم میں حروف اور الفاظ کی پہچان کرائیں اور الفاظ کو لکھنے میں ساتھیوں کی مدد کریں۔ نظم کو گا کر پڑھنے کی ترغیب دیں۔

الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 23

- ہر ایک سبق میں آموز گاروں کے پڑھنے کے لیے اضافی مواد بھی دیا گیا ہے جسے وہ شروعات میں رضا کار استاذ کی مدد سے یا خود اندازہ لگا کر پڑھیں گے۔ توقع یہ ہے کہ بعد میں وہ اس مواد کو آزادی سے پڑھ سکیں گے۔

- **پرائمر** میں دیے گئے موضوع و مواد کو آموز گار کبھی بھی پڑھ سکتے ہیں، مدد کے ساتھ بھی اور آزادانہ طور پر بھی۔ اسباق کو ترتیب وار آگے پڑھتے، سیکھتے ہوئے آموز گار کو یہ آزادی ہوتی ہے کہ جب وہ پڑھنے کی خود اعتمادی محسوس کریں تو آزادانہ طور پر یا بغیر کسی کی مدد سے اسباق یا موضوع و مواد کو پڑھ لیں۔ مثال کے طور پر آموز گار پہلے سبق ''خاندان اور پڑوس'' میں اضافی مطالعہ کے لیے دی گئی نظم 'آؤ بادل' کو بعد میں بھی آزادانہ طور پر پڑھ سکتے ہیں جو آ ا پ ا ز ت ن ج ھ گ ج وغیرہ حروف پر مبنی ہے جب کہ اس کے اسباق میں ا آ ن پ س ر و وغیرہ حروف لیے گئے ہیں۔

- چونکہ ہمارے آموز گاروں کے پاس زندگی کے وسیع تجربات ہیں اور ان کی سمجھ کافی ترقی یافتہ ہے اس لیے **پرائمر** میں صرف حرف پر ہی توجہ مرکوز نہ کرتے ہوئے ان کی سطح اور دلچسپی کے مطابق بھاری بھرکم مواد کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ آموز گاروں کی تنقیدی فکر کو ابھارا جا سکے۔ وہ سبق میں آئی ہر تصویر، لفظ، پڑھی ہوئی چیز کو سمجھتے ہوئے اسے اپنے تجربات

■ ووٹ دینے کی تیاری



الیکشن کے دن چھٹّی دی جاتی ہے تا کہ آپ کو کام پر جانے کی بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔



اپنا نام انتخابی فہرست میں دیکھ لیں۔ یہ آپ ووٹنگ آفیسر کی ویب سائٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔



گھر سے نکلتے وقت اپنا (ووٹر کارڈ) لے جانا نہ بھولیں۔ موبائل کیمرہ وغیرہ نہ لے کر جائیں۔ مرکز انتخابی پر یہ چیزیں لے جانے کی اجازت نہیں ہے۔





ووٹنگ کے لیے قطار میں کھڑے ہوں۔ آپ ضرور چاہیں گے کہ اگر کسی کے لیے قطار میں کھڑے رہنا مشکل ہے تو آپ انہیں ووٹ پہلے ڈالنے دیں گے۔

الاس - حصہ 2، باب 6، صفحہ 172

سے جوڑ کر اس پر غور کر سکیں، اپنی رائے دے سکیں اور اپنی رائے کے بارے میں دلیل دے سکیں۔ یہ تنقیدی غور و فکر آموز گاروں کی زندگی کے تمام مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ہو گا تا کہ وہ سیاق کے مطابق مناسب فیصلہ لے سکیں۔ مثال کے طور پر سبق 6 ''انتخابی خواندگی''، میں اس سے متعلق الفاظ کی گہرائی کو سمجھ سکیں جیسے انتخاب، انتخابی فہرست، پہچان پتر، انتخابی سیاہی، ای وی ایم مشین، امیدوار وغیرہ۔ انتخاب اپنے آپ میں ایک چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس سے جمہوریت کی شکل کا تعین ہوتا ہے کہ کس امیدوار کو منتخب کیا جائے؟ کوئی ہمارے شناختی کارڈ کا غلط استعمال تو نہیں کر رہا ہے؟ حکومت کیسی بنے گی؟ عوام کے نمائندوں کی شکل میں کتنے لوگ منتخب کیے جائیں گے؟ کیا وہ عوام کے لیے بہبودی اسکیموں کو بنانے اور انھیں عملی شکل دینے میں ٹھوس قدم اٹھائیں گے؟ کیا وہ اپنے وعدوں کو پورا کریں گے؟ ایسے نہ جانے کتنے سوال انتخاب جیسے لفظ سے جڑے ہوئے ہیں۔ جمہوریت کو قائم رکھنے میں انتخاب (الیکشن) کا سب سے بڑا تعاون ہے جس کے لیے سوچ و چار اور تنقیدی غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ رائے دہندگان کا مناسب فیصلہ ہی معیاری جمہوریت کی بنیاد رکھتا ہے۔ **پرائمر** میں اسی طرح کے موضوعات اور سیاقوں کے ذریعے آموز گاروں کی زندگی کی ہنرمندی کے فروغ کی کوشش کی گئی ہے۔

- دہرانے اور مشقوں کے ذریعے اس کی کوشش کی گئی ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ آموز گاروں کے زبانی اور تحریری ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ ہوتا رہے۔ ایک مخصوص سیاق اور اس سے الگ سیاق دونوں میں جن الفاظ کا ذکر کیا گیا ہے انھیں ان سیاقوں میں سمجھنا، پڑھ کر سمجھنے کی ایک اہم مہارت ہے۔ حالانکہ ایک **پرائمر** یا ایک کتاب کی اپنی حدود ہیں کہ ہم اس کے ذریعے بہت کچھ نہیں دے سکتے لیکن سیکھنے کے لیے رہنما ہدایات دے سکتے ہیں، ایک دو مثالیں دے سکتے ہیں جس سے آموز گار اور



الاس – حصہ 1، باب 2، صفحہ 31-30

رضا کار استاذ اس عمل کو خود آگے بڑھا سکیں۔ مثال کے طور پر سبق 1 ''خاندان اور پڑوس'' میں پانچ دیگر حروف (مصمتوں) کے ساتھ آ اور اس کے اعراب کے استعمال کو لیا گیا ہے تو سبق 2 میں چھ دیگر حروف (مصمتوں) کے ساتھ اِ ای کو لیا گیا ہے۔ سبق 2 میں نئے حروف (ب ت م کھ ٹ چ) کے ساتھ تینوں اعراب کو سیکھنے کے مواقع دیے گئے ہیں۔ بچے، بلّی، بس، بادل، بجلی، تربوز، تالا، تتلی، مچھلی، مال گاڑی، خاندان، کھیت وغیرہ الفاظ لیے گئے ہیں۔ تصویروں پر کی جانے والی بات چیت بھی آموز گاروں کے ذخیرۂ الفاظ کے اضافے میں فعال کردار ادا کرے گی۔ **پرائمر** کے آغاز سے لے کر خاتمے تک اسی طرح مسلسل ذخیرۂ الفاظ کو بڑھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

- اسی طرح ریاضی کے تصورات کی فہم پیدا کرنے کے لیے بھی مشق کے کافی مواقع دیے گئے ہیں۔ سبق 1 میں 1 سے 9 تک کی گنتی (عدد اور معدود) سکھانے کے لیے موبائل کا استعمال کیا گیا ہے جس پر ہندسے لکھے ہوئے ہیں۔ اس سے آگے بڑھتے



الاس – حصہ 1، باب 2، صفحہ 46

ہوئے سبق 2 میں دہرانے اور مشق کی شکل میں پانچ روپے کے نوٹوں میں 5 کی پہچان کے مواقع دیے گئے ہیں۔ اسی سبق میں سیکھے گئے ہندسوں کی بنیاد پر جمع اور تفریق کرنے کے عمل کو لیا گیا ہے۔

- **پرائمر** کے اسباق/موضوعات سے بھی ایک طرح کا ارتقا پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کسی شخص کی زندگی میں جو جو باتیں سمجھنا، سیکھنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے ان سبھی کو **پرائمر** میں جگہ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ اسباق/موضوعات ''خاندان اور پڑوس'' سے شروع ہو کر ڈیجیٹل خواندگی تک جاتے ہیں اور اس سے متعلق مواد کو شامل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خاندان بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا پڑوس۔ علاوہ ازیں خاندان اور پڑوس میں صفائی اور ستھرائی بھی ضروری ہے جو ہماری صحت اور تندرستی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ سبق 13 ''ڈیجیٹل خواندگی'' میں روپے پیسے سے متعلق خواندگی کو بھی جوڑا گیا ہے تاکہ ہم ڈیجیٹل آلات کے ذریعے پیسے کے لین دین کو سمجھ سکیں، احتیاط برت سکیں اور زندگی میں اس کا استعمال کر سکیں۔

بھیم ایپ (BHIM)

بھیم ایپ (BHIM) پیسوں کے لین دین کا موبائل ایپ ہے، اسے ای پیمینٹ بھی کہتے ہیں۔ اس میں آپ اپنے موبائل کے ذریعہ پیسے کا لین دین کر سکتے ہیں۔

- دور بیٹھے کسی شخص کو پیسے بھیج سکتے ہیں۔
- بچوں کو اسکول کی فیس دے سکتے ہیں۔
- بجلی کے بل کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔
- کیرانے کی دکان والے کو پیسے دے سکتے ہیں۔
- قرض کی ادائیگی کر سکتے ہیں۔



سب سے پہلے آپ کو اپنے موبائل میں بھیم ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور انسٹال کرنا ہوگا۔ اس میں آپ ہندی کے ساتھ ساتھ 12 اور بھارتی زبانوں میں کام کر سکتے ہیں۔ اس ایپ میں آپ بھارتیہ اسٹیٹ بینک کے ساتھ ساتھ دوسرے لگ بھگ 30 بھارتیہ بینک کھاتوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔



ماخذ: https://https://www.npci.org.in/www.npci.org.inI)
(https://www.npci.org.in/productoverview/bhim/product-overview

الاس - حصہ 4، باب 12، صفحہ 280

سبق 12 ''روپے پیسے سے متعلق خواندگی'' میں بینک، پیسے کی بچت، جمع پرچی، اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ کے ساتھ 'بھیم ایپ (BHIM)' کا استعمال سکھایا گیا ہے جو کہ ایک ڈیجیٹل ذریعہ ہے۔ اس طرح **پرائمر** کے تمام اسباق ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور ایک دوسرے کے تکملے کے طور پر کام کرتے ہیں۔

- **پرائمر** میں تصویروں کی خاص اہمیت ہے۔ وہ اندازہ لگا کر پڑھنا سیکھنے اور مخصوص اشیا کے بارے میں تصور سازی میں مدد دیتے ہیں۔ سبق کے شروع میں ایک پوسٹر نما تصویر ہے جس میں ایک صورت حال یا واقعہ کو دکھایا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ''خاندان اور پڑوس''، ''ہمارا رہن سہن'' وغیرہ کی پوسٹر نما تصویر۔ یہ تصویر آموز گاروں کے پس منظر سے متعلق ہے جس سے وہ اس پر زبانی طور پر بات چیت کر سکیں، اپنے تجربات بیان کر سکیں اور اس سے متعلق الفاظ کو اندازہ لگا کر پڑھ سکیں۔ پڑھنا لکھنا سیکھنے کے عمل کے آغاز میں تحریری زبان کی آموز گاروں کے لیے محض کوئی تصویر ہو سکتی ہے جسے وہ بعد میں پڑھنا سیکھ جائیں گے۔



الاس – حصہ 1، باب 1، صفحہ 3-2



الاس – حصہ 1، باب 3، صفحہ 55-54

- ان تصویروں کے ساتھ بات چیت کے نکات دیے گئے ہیں تا کہ رضا کار استاذ اور آموز گاروں کو بات چیت کے لیے کچھ اشارے مل جائیں، لیکن یہ اشارے محض تجویز کے طور پر ہیں۔ آموز گار اور رضا کار استاذ بات چیت کو کسی بھی فطری سمت میں لے جانے کے لیے آزاد ہیں۔
- **پرائمر** میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ حروف کی پہچان کے لیے ایسے الفاظ کا استعمال کیا جائے جن کی تصویریں دستیاب ہوسکیں یا جنھیں تصویروں کے ذریعے پیش کیا جاسکے۔
- **پرائمر** میں کچھ تصویریں بار بار آتی ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آموز گار ان تصویروں کی مدد سے ان کے نام اور حروف کو بھی پہچاننے لگیں۔ اس سے انھیں پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مدد ملے گی۔ تصویروں کے ساتھ ساتھ حقیقی فوٹو گراف کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔ خاص طور سے کسی عمل کو ظاہر کرنے کے لیے حقیقی فوٹو گراف معاون ہوتے ہیں تا کہ آموز گار یہ دیکھ سکیں کہ جب وہ اس آلہ کا استعمال کریں گے یا کسی عمل سے گزریں گے تو چیزیں کیسی دکھائی دیں گی۔ یہ حقیقت ان میں خود اعتمادی پیدا کرے گی۔ مثال کے طور پر سبق 12 میں معاشی خواندگی کے تحت اے ٹی ایم مشین، بینک میں پیسہ جمع کرنے اور نکالنے کا فارم، اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ کے حقیقی فوٹو انھیں بینک سے متعلق کاموں کی ایک واضح تصویر دکھائیں گے۔



■ اے ٹی ایم کارڈ کی مختصر جانکاری

اے ٹی ایم بینک سے پیسہ نکالنے، جمع کرنے کا ایک الیکٹرونک کارڈ ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے کہیں بھی، کبھی بھی نقد پیسہ نکال سکتے ہیں اور بینک کھاتے کی تفصیل بھی جان سکتے ہیں۔ پیسہ کے لین دین سے متعلق کسی بھی پریشانی کے حل کے لیے صرف بینک سے ہی معلومات کرنی چاہیے۔ اے ٹی ایم کارڈ سے پیسے نکالنے کے لیے اے ٹی ایم مشین کا استعمال کیا جاتا ہے۔

یاد رکھیں

چیک کی میعاد چیک پر لکھی گئی تاریخ سے تین مہینے تک ہی منظور ہوگی۔ کراس چیک صرف کھاتے دار کے کھاتے میں ہی جمع ہوتا ہے۔

کبھی کسی کو نہ بتائیں۔

1۔ او ٹی پی 2۔ پن 3۔ سی وی وی
4۔ کھاتہ سے متعلق معلومات 5۔ ذاتی معلومات

KYC کیا ہوتا ہے؟

KYC (Know your Customer) کے لیے ضروری دستاویز

KYC کے ذریعہ سے بینک کسی بھی شخص کی پہچان اور پتہ کی تصدیق کرتا ہے۔ اب آدھار کارڈ سے بھی KYC کر سکتے ہیں۔

1۔ پین کارڈ 2۔ بجلی کا بل 3۔ آدھار کارڈ 4۔ رہائشی پتہ

الاس - حصہ 4، باب 12، صفحہ 278

- تصویروں میں عوامی مصوری کو بھی وافر جگہ اور احترام دیا گیا ہے۔ جب آموز گار اپنے اردگرد موجود عوامی مصوری کو **پرائمر** میں دیکھیں گے تو اس سے انھیں ایک طرح کے فخر اور اپنے پن کا احساس ہوگا۔ یہ احساس انھیں پڑھنا لکھنا سیکھنے کے لیے اور زیادہ تحریک دے گا۔ مانوس چیزوں کے ساتھ آنے والی نامانوس شکلوں کو پہچاننا آسان ہو جاتا ہے۔ مختلف علاقوں کے عوامی اسالیب میں بنی تصویریں آموز گاروں کو تحریک دے سکتی ہیں کہ وہ بھی اپنی عوامی مصوری (لوک آرٹ)، تہذیب کو آگے بڑھائیں۔ ساتھ ہی اس طرح کی عوامی مصوری کو وہ اپنے کاروبار کی شکل میں بھی اپنا سکتے ہیں۔ '**الاس**' کا کور پیج بہار کے مدھوبنی ضلع کی عوامی مصوری کی مثال ہے تو 'دیوالی کے دیے' اور 'سکھوماجری گاؤں' اسباق میں بالترتیب مدھیہ



الاس کا کور پیج



الاس - حصہ 1، باب 3، صفحہ 76



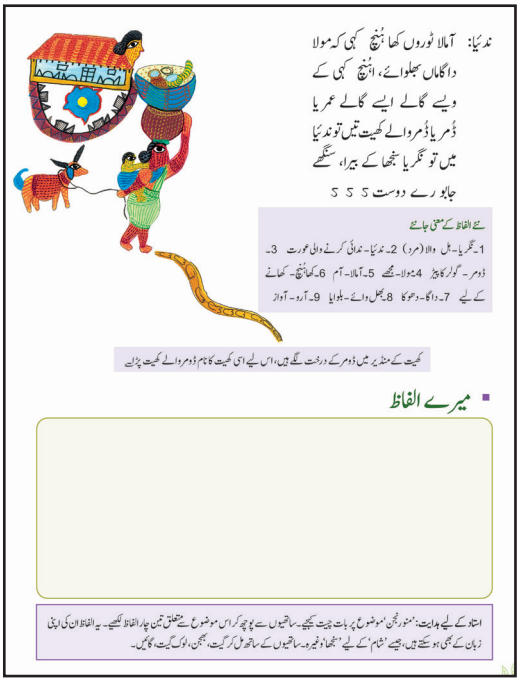
الاس - حصہ 2، باب 4، صفحہ 108

پردیش کی گونڈاور راجستھان کی مانڈنا عوامی مصوری کا نظارہ ہوتا ہے۔ یہ تصویریں جہاں ایک طرف ہندوستانی عوامی تہذیب سے جڑنے میں مددگار ہوں گی وہیں آموزگاروں میں حساسیت، تحسین اور جمالیاتی حس پیدا کرنے میں بھی معاون ہوں گی۔

- **پرائمر** میں لوک گیتوں اور لوک کہانیوں کو بھی جگہ دی گئی ہے۔ ریاستیں اپنے لیے **پرائمر** مرتب کرتے وقت اپنی ریاست میں مروج لوک گیتوں اور لوک کہانیوں کو **پرائمر** میں جگہ دے سکتے ہیں۔ ریاستوں کے لوک ادب سے جڑے مختلف طرح کے مواد کو اضافی مطالعے کے لیے لیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر راجستھان میں بیٹی کی رخصتی کے وقت گایا جانے والا 'اولیو نگ گیت- کنور بائی جی اولیو آوے اوراج۔' اسی طرح آدی واسی علاقوں میں گائے جانے والے گیت بھی **پرائمر** کا حصہ بن سکتے ہیں جیسے یہ منڈاری لوک گیت۔

ایلا رے ساتوسئے سنتا
ایلا رے بِسو ناگپور
تجنا کنچگڑا لِنگی تنا
کارو کوئِل رے بُوئل تنا

(مفہوم- اے ساتوں علاقوں کے بھائیوں/اے بیسوں ناگپور کے / یہاں تجنا- کانچی ندیاں بہہ رہی ہیں/ کارو- کوئل اُمڈ رہی ہے۔)





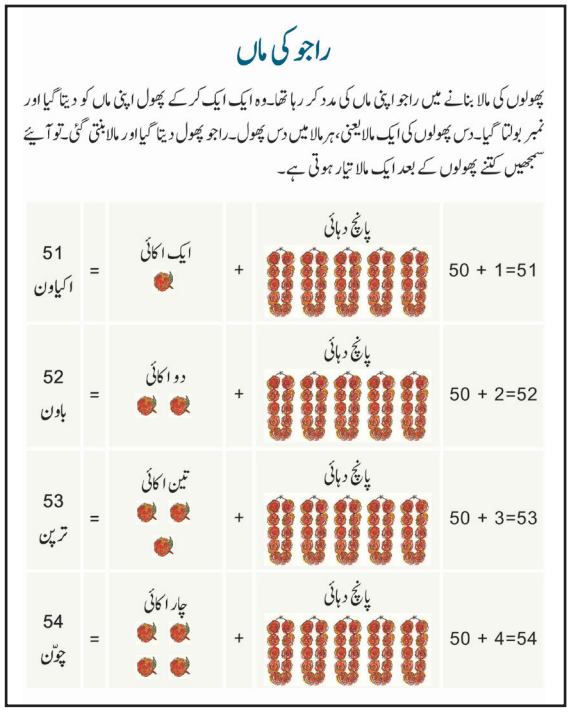
الاس - حصہ 4، باب 11، صفحہ 264-263

- آموز گار کی زبان اور زبانی اظہارات پر خاص توجہ کی ضرورت ہے کیوں کہ بول چال کی زبان کے سہارے ہی پڑھنے لکھنے کے عمل کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔ زبانی طور پر اپنی بات کہنے کی خود اعتمادی آموز گاروں کو پڑھنے، لکھنے اور ریاضیاتی تصورات کو سمجھنے میں مدد کرے گی۔ اس لیے **پرائمر** میں آموز گاروں کے ساتھ بات چیت کے کافی مواقع دیے گئے ہیں۔

- **پرائمر** میں ہندوستان کی کثیر لسانی خصوصیات کا پورا احترام کیا گیا ہے۔ اگر چہ **پرائمر** اردو زبان میں ہے اور اردو پڑھنا لکھنا سکھانے کے نقطۂ نظر سے تشکیل دیا گیا ہے تاہم اس میں آموز گار کی مقامی/علاقائی بولی۔ زبان کا پورا احترام کیا گیا ہے۔ کئی مقامات پر آموز گاروں کو اپنی زبان۔ بولی میں بات چیت کرنے، جواب دینے کے بہت سے مواقع دیے گئے ہیں۔ اس سے آموز گاروں کو اپنی بات کرنے کے لیے تحریک اور ترغیب ملے گی اور وہ خود اعتمادی کے ساتھ بات چیت میں حصہ لیں گے۔

- رضا کار اساتذہ اور آموز گاروں کی سہولت کے لیے ہر ایک سبق میں تعلیم سے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ ہدایات آسان زبان میں یہ سمجھنے میں مدد کریں گی کہ اس سبق کو آموز گاروں اور رضا کار استاذ مل کر کیسے آگے لے جاسکتے ہیں۔

- **پرائمر** میں ریاضی کے اعمال کے سوالوں میں روزمرہ زندگی کی مثالوں کا استعمال کیا گیا ہے جیسے پھولوں کی مالائیں بنانا، روپے پیسے جوڑنا، گھٹانا، لڈّو گننا وغیرہ۔ ان مثالوں کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے گرد و پیش میں آسانی سے دستیاب حقیقی اشیا کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔

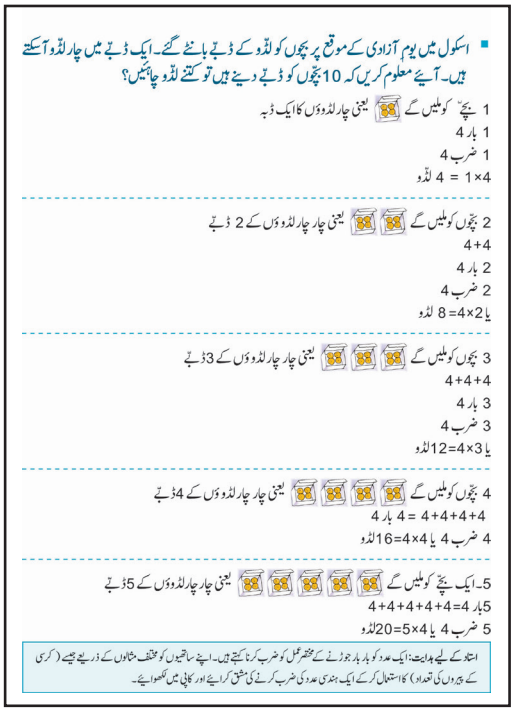


راجو کی ماں

پھولوں کی مالا بنانے میں راجو اپنی ماں کی مدد کر رہا تھا۔ وہ ایک ایک کر کے پھول اپنی ماں کو دیتا گیا اور نمبر بولتا گیا۔ دس پھولوں کی ایک مالا یعنی، ہر مالا میں دس پھول۔ راجو پھول دیتا گیا اور مالا بنتی گئی۔ تو آیئے سمجھیں کتنے پھولوں کے بعد ایک مالا تیار ہوتی ہے۔

50 + 1=51	پانچ دہائی	+	ایک اکائی	=	51 اکیاون
50 + 2=52	پانچ دہائی	+	دو اکائی	=	52 باون
50 + 3=53	پانچ دہائی	+	تین اکائی	=	53 ترپن
50 + 4=54	پانچ دہائی	+	چار اکائی	=	54 چوّن

الاس – حصہ 2، باب 4، صفحہ 111



▪ اسکول میں یوم آزادی کے موقع پر بچوں کو لڈو کے ڈبے بانٹے گئے۔ ایک ڈبے میں چار لڈو آسکتے ہیں۔ آیئے معلوم کریں کہ 10 بچوں کو ڈبے دینے ہیں تو کتنے لڈو چاہئیں؟

1 بچّے کو ملیں گے یعنی چار لڈوؤں کا ایک ڈبہ
1 بار 4
1 ضرب 4
4 = 1×4 لڈو

2 بچّوں کو ملیں گے یعنی چار چار لڈوؤں کے 2 ڈبے
4+4
2 بار 4
2 ضرب 4
یا 2×4=8 لڈو

3 بچوں کو ملیں گے یعنی چار چار لڈوؤں کے 3 ڈبے
4+4+4
3 بار 4
3 ضرب 4
یا 3×4=12 لڈو

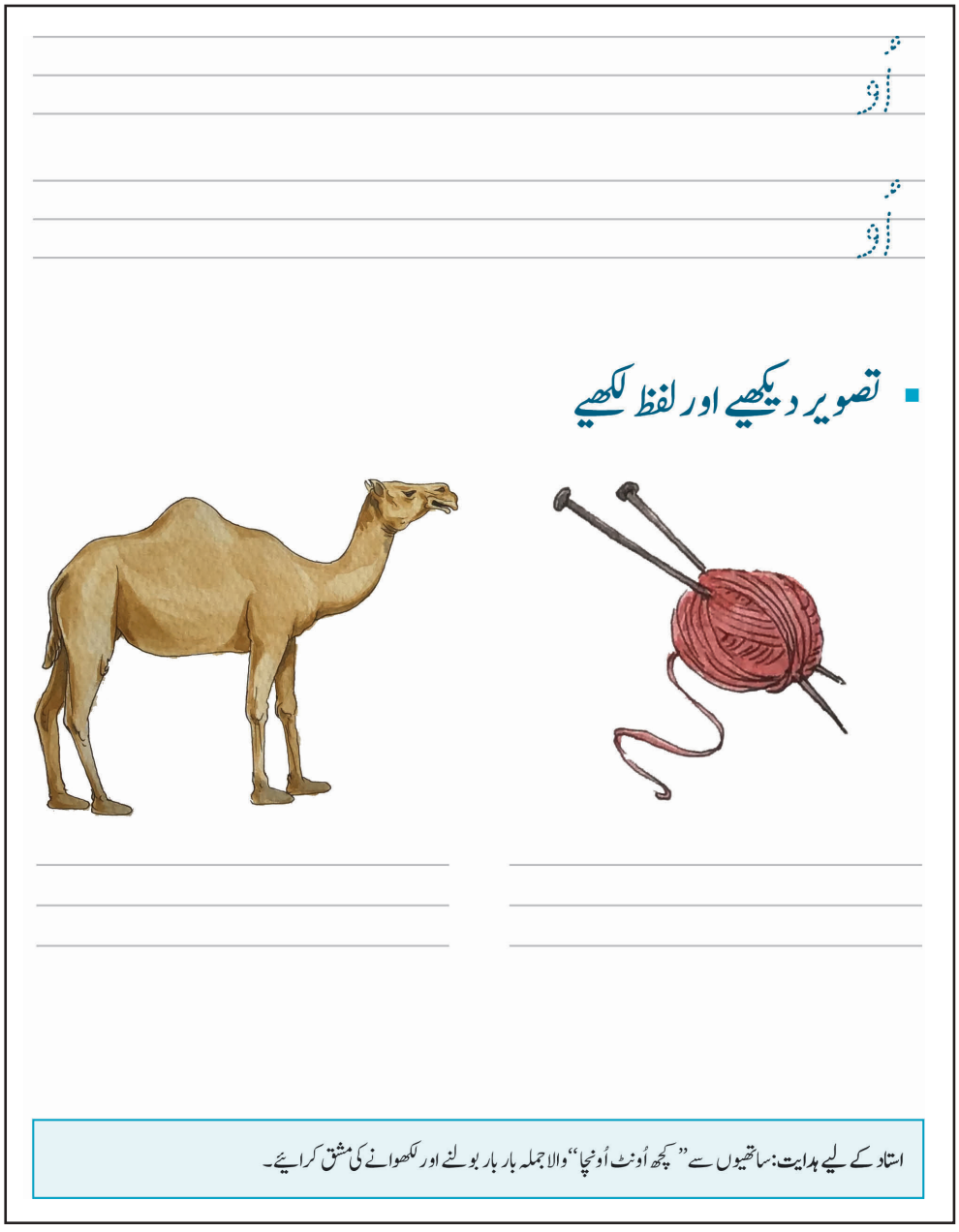
4 بچّوں کو ملیں گے یعنی چار چار لڈوؤں کے 4 ڈبے
4+4+4+4 = 4 بار 4
4 ضرب 4 یا 4×4=16 لڈو

5۔ ایک بچّے کو ملیں گے یعنی چار چار لڈوؤں کے 5 ڈبے
4+4+4+4+4 5 بار 4
5 ضرب 4 یا 5×4=20 لڈو

استاد کے لیے ہدایت: ایک عدد کو بار بار جوڑنے کے مختصر عمل کو ضرب کرنا کہتے ہیں۔ اپنے ساتھیوں کو مختلف مثالوں کے ذریعے جیسے (کرسی کے پیروں کی تعداد) کا استعمال کر کے ایک ہندسی عدد کی ضرب کرنے کی مشق کرایئے اور کاپی میں لکھوایئے۔

الاس – حصہ 2، باب 5، صفحہ 149

- **پرائمر** سے بہتر استفادہ کے لیے اس کے ساتھ اس کے استعمال کی تفصیلی ہدایات بھی تیار کی گئی ہیں تا کہ رضا کار اساتذہ اس **پرائمر** کا صحیح طریقے سے استعمال کر سکیں اور اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ آموز گاروں کو پہنچ سکے۔



الاس - حصہ 2، باب 5، صفحہ 130

پرائمر کی تیاری میں یہ نکتہ خاص طور پر قابل غور ہے کہ زبان اور ریاضی سکھانے کا عمل ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ بنیادی خواندگی (زبان اور اعداد شناسی) کے لیے آموز گار کی روزمرہ زندگی کے سیاق کو شامل کرنا ضروری ہے تا کہ بنیادی خواندگی (زبان اور

اعداد شناسی) اور زندگی گزارنے کے درمیان کوئی فاصلہ نہ رہے اور آموز گار یہ سمجھ سکیں کہ پڑھنا لکھنا اور اعداد شناسی آخر کار زندگی گزارنے میں ان کی مدد کے لیے ہی ہے۔ **پرائمر** کے سبق اور زندگی کے درمیان کا یہ ربط بنیادی خواندگی (زبان اور اعداد شناسی) کے حصول میں مدد کرے گا۔

پرائمر کی تشکیل کے ساتھ اس میں آئے اسباق کی ترتیب کے مطابق آڈیو، ویڈیو پروگرام بھی بنائے جاسکتے ہیں۔

امید ہے کہ **پرائمر** کی تیاری سے متعلق ان نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی اپنی علاقائی زبانوں میں اور مقامی سیاقوں کے پس منظر کو مرکزی اہمیت دیتے ہوئے **پرائمر** اور دیگر وسیلہ جاتی مواد کی تشکیل کی جائے گی۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک ہی **پرائمر** سبھی آموز گاروں کی ضروریات پوری کر سکے۔ لہٰذا آموز گاروں کی سطح، صلاحیت، سیاق اور پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیگر مواد کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

تبصرہ

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

